سیرت نبیؐ کے سوالات

کاوش

سید علی شرف الدین

تمہید:

سیرت محمدؐ کے حوالے سے مسلمین و مومنین، ہوشمند و غیور و معزز، عمق حقیقت اسلام سمجھنے اور اپنی زندگی کو ان اصولوں پر استوار کرنے کے برعکس منافقین آپؐ کی سیرت طیبہ سے مکھیاں نکالنے اور مستشرقین (یعنی اسلام کو اچھی طرح پڑھ کر اچھی طرح سمجھنے کے بعد اسلام و مسلمین پر اندر اور باہر سے حملہ کرنے کے لئے) اور مستغربین یعنی جو مغرب والوں سے وفاداری ثابت کرنے کے لئے سرگرم ہیں آپؐ کی سیرت مطہرہ سے متعلق سوالات عام مسلمانوں کے علاوہ منافقین فتنہ پردازان و کارشکنان نیز حضرت محمدؐ کے خلاف محاذ جنگ کھولنے والے مستشرقین اور مستغربین اور وہ مسلمان جو مغرب کے ریزہ خوران اور دلدادہ ہیں، وہ اسلام کو اندر سے کھوکھلا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اہل مغرب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے پر عزم اور کمربستہ ہیں لہذا ان سوالات کے جوابات بھی ملت کے ہر فرد کو دینے چاہئیں۔ جیسے ہمارے ہاں اہل فرق کہتے ہیں میں حنفیوں کی تقلید کرتا ہوں یا جعفریوں کی تقلید کرتا ہوں۔ اسی طرح ایک گروہ مغربیوں کی تقلید کرتا ہے جنھیں مستغربین کہتے ہیں وہ اسلام پر وار کرنے کیلئے آپ کی حیاۃ طیبہ کے ہر موڑ پر سوال کرتے ہیں، عام مسلمان جو حضرت محمدؐ کو مثل گزشتہ انبیاء نوح و ابراہیم موسیٰ، ذکریا و الیاس و ادریس و یوسف سمجھتے ہیں یعنی ان کی سیرت جاننے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے جس طرح سیکولروں کو اقبال و جناح کے ہوتے ہوئے حضرت محمدؐ کی ضرورت نہیں پڑتی دوسری طرف ان کیلئے جعفر صادق، امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل، سیستانی، آقائے خامنہ ای، مکارم شیرازی اور حافظ بشیر ہیں جن کے ہوتے ہوئے انھیں حضرت محمدؐ کی سیرت طیبہ کی ضرورت ہی نہیں پڑتی کیونکہ اس حوالے سے وہ سوال بھی نہیں کرتے بلکہ اپنی گلی کے دین فروش علماء پر قانع ہیں۔

سیرت محمدؐ کے بارے میں ہمیں جمع معلومات یا آج کل کی اصطلاح کے مطابق معلومات کا بنک نہیں بنانا بلکہ حضرت محمدؐ کو شارح و مفسر و معلم و مترجم و پیکر نمونہ قرآن کی حیثیت سے دیکھنا ہوگا تاکہ معلوم ہو سکے انسان کو دین و دنیا کی ایک سعادت مند زندگی گزارنے کے لئے غیروں کی غلامی و بندگی سے آزاد ہونے اور خرافات بے سند و بے دلیل بے منطق سرگرمیوں سے پاک رکھنے کی ضرورت ہے۔ ایک دین عالمی کا خواب دیکھنے اور ایک ظالم و منتشر و پراگندہ جاہل قوم میں ہدایت و رہبری کے لئے آپؐ کے اسوہ پاک کو بطور نمونہ پیش کرنا ہے۔ ہمیں آپکی نجی زندگی سے لے کر اقتصادی، اجتماعی، سیاسی اور غیروں کے ساتھ معاہدوں وغیرہ کے بارے میں آپکی سیرت میں اس نمونہ کو دیکھنا ہوگا۔ اسی حوالے سے حضرت محمدؐ کا کثیر زوجات اپنے عقد میں لینا آپؐ کی ذاتی خواہشات کی بنیاد پر تھا یا اپنے وقت کے حالات بلکہ رہتی دنیا تک بے شوہر عورتوں کے ازدواجی مسئلے کو حل کرنے کے لئے تھا۔ بہت سوں کے خیال میں اس وقت کثیر خواتین نعمت ازدواج اور شوہروں کی سرپرستی سے محروم ہیں تو اس کی وجہ حضرت محمدؐ کی تاسی سے روگردانی اور پاکستان کی اسمبلی کی

قرارداد کے ساتھ اتفاق ہے۔اس ملک میں بے شوہر خواتین کے مسائل، حقوق خواتین کے علم برداروں کی وجہ سے ہیں۔تعدد زوجات کے خلاف آواز اٹھانے والی وہ خواتین ہیں جو شوہر کی بجائے کثرت احباب کی قائل ہیں۔ایک طرف آپؐ نے ہمیں فقر وفاقہ، ضیق وتنگی کے دور میں زندگی گزارنا سکھایا تو دوسری طرف غنائم و مال و دولت و ذخائر جمع ہونے کے بعد انسان کی زندگی پر کیسے اثرات مرتب چاہئیں کو واضح کیا ہے۔آپ کی سیرت سے پتہ چلتا ہے آپؐ زوجات کی خواہشات کا کس حد تک خیال رکھتے اور کہاں تک انھیں اپنے قابو میں رکھتے تھے، کس حد تک ان کی سہولیات کا خیال رکھتے اور کہاں تک اپنی زوجات سے وابستہ رہتے تھے۔اجتماعی حوالے سے آپ کی زندگی کو مندرجہ ذیل چند گروہوں کا سامنا تھا۔

۱۔ آپؐ اپنے باوفا مخلص، جانفشاء وجاں گزار یاران کو کس حد تک مطمئن کرنے کا اہتمام کرتے اور انکا کس حد تک خیال رکھتے تھے۔

۲۔ وہ منافقین جو آپؐ کے لئے ہمیشہ اپنے قول وفعل سے مسئلہ بنائے ہوئے تھے آپؐ ان کے ساتھ کیسا سلوک روا رکھتے تھے۔

۳۔ وہ مشرکین جو تمام آثار واقسام بت پرستی کو جوں کے توں رکھنے کے لئے جانفشانی کرتے تھے، جنگ لڑتے تھے، پیسہ خرچ کرتے تھے، آپ سے عداوت میں مستغرق تھے۔آپؐ ان کے ساتھ کیا سلوک روا رکھتے تھے، ان کے ساتھ نرمی برتتے یا سختی کرتے تھے یا فیصلہ کن بات کرتے تھے۔

۴۔ اہل کتاب یعنی یہود ونصاریٰ جو اسی معاشرے میں زندگی گزار رہے تھے جنہیں آج ہمارے قائدین ہمارے مسیحی برادران کہتے ہیں اور ان کے ہر جرم وجنایت کی توجیہ کرنے بخشوانے اور ان کی غلطیوں سے عفو ودرگزر کرنے کی تلقین کرتے ہیں آپؐ ان کے ساتھ کیسے نمٹتے اور انہیں کیسے برداشت کرتے تھے۔

آپ کی بعثت سے پہلے قریش دس بارہ قبیلوں پر مشتمل تھے جو مکہ اور اپنے بتوں کے دشمن حضرت محمدؐ کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر پاتے تھے لہٰذا کسی فیصلے کے لئے سب کی شرکت ضروری تھی۔آج ہمارے ملک میں حکومت کے جس قدر وزیر اور مشیر ہیں آیا اسلام آنے کے بعد مکہ، مدینہ، طائف ویمن اور بحرین تک حکومت چلانے والے نبیؐ کی کابینہ میں بھی اتنے وزیر، مدیر، قاضی، پولیس افسر اور فوجی جرنیل تھے ہمیں اس کا بھی ادراک کرنا ہوگا کہ پیغمبر اسلامؐ نے ملک کو جنگ وسلم میں کیسے سنبھالا، حدیبیہ کے موقع پر ظاہری طور پر مشرکین کے مفاد میں اور مسلمانوں کے خلاف فیصلہ کرتے وقت اپنے یاران باوفا میں سے کتنوں سے مشورہ لیا تھا، خزانہ وبیت المال میں کتنی بچت کرتے تھے تاکہ مشکل وقت کے لیے احتیاطی مالیات جمع رکھیں۔تاریخ بشریت میں ایسا واحد قائد ورہبر جن کی اطاعت میں ان کے اشارے کے منتظر رہنے والوں کے ہوتے ہوئے انہوں نے اپنا کوئی ولی عہد نہیں بنایا بلکہ آپؐ کے بعد خود انھوں نے آپکے جانشین چنے۔انھی اصول ومبانی کی روشنی میں آپؐ کی سیرت کے مصادر سے ہم نے سوالات پیش کرنے ہیں۔قارئین وناظرین ان سوالات کو بڑے انعام وجائزہ یا نوبل انعام کے طور پر نہ لیں بلکہ امت کو عزت دینے والے پیغمبرؐ کی امت جو اس وقت کفر وشرک کے نرغے میں ذلیل وخوار زندگی گزارنے کی صورت حال سے دوچار ہے، ان حالات کو سامنے رکھتے ہوئے ہر ایک اسے اپنا فریضہ وذمہ داری سمجھے۔ہر ایک کو اپنا حصہ کتنا بنانا چاہیئے کے تصورات کے تحت اس میں شرکت کریں، دوسروں کو رغبت دلائیں، شاید یہی سوالات کسی مومن درد

مند وہوشمند وغیرت مند کے دل پر اثر کریں اور یوں اس کے درد کا مرہم بن جائیں۔آپ اس سلسلے میں خود بھی شریک ہوں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔

علم بیان کرنے سے پہلے عالم ہونے کو ثابت کرنا ہوتا ہے لیکن سوال کرنے کے کیلئے عالم کا ہونا ثابت کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ سوال ہی دلیل ہے کہ وہ عالم نہیں بلکہ جاہل ہے اس لئے جاننا چاہتا ہے جو ایک مستحسن عمل ہے لہٰذا بعض نے کہا ہے سوال زینہ علم ہے، سوال نصف علم ہے قرآن کریم میں دوجگہوں پر آیا ہے نہ جاننے والے جاننے والوں سے سوال کریں ﴿وَ ما أَرْسَلْنا مِنْ قَبْلِكَ إِلاَّ رِجالاً نُوحی إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ﴾ (سورہ نحل۔۴۳) ﴿وَ ما أَرْسَلْنا قَبْلَكَ إِلاَّ رِجالاً نُوحی إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ﴾ (انبیا۔۷) ان دوآیات سے ثابت ہوتا ہے ہر نہ جاننے والا جاننے والے سے سوال کرے، لیکن ہماری بد قسمتی ہے کہ ہمارے علماء فرماتے ہیں اگر نہیں جانتے تو سوال بھی نہ کریں بلکہ صرف ہماری بات مانیں لیکن اس کی سند کیا ہے کہ یہ سوال نہ کریں بلکہ صرف آپ ہی کی بات ماننا ہو گی یہی تو فلسفہ تقلید ہے۔جاہل نے سوال کیا اور عالم نے جواب دینے سے گریز کیا تو اس نے کتمان علم کیا بلکہ ترک واجب کیا اگر علم نہ ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا تو اس کو چاہیئے کہ اس کی نشان دہی کرے۔لیکن فی زمانہ علماء فرق اپنے مذہب کے پنڈورا بکس کھلنے کے ڈر سے سوالات سننے سے گریز کرتے ہیں بلکہ سوال کرنے والوں کو ڈانٹتے ہیں تاکہ وہ ان سے کیوں، کیسے، کہاں سے جیسے سوالات نہیں کرسکتے۔وہ سوالات کرنے کی جرات نہ کریں یا اسے اپنی عادت نہ بنالیں۔بعض یا اکثر و بیشتر افراد سوال کرنے سے ہچکچاتے اور ڈرتے ہیں کہ کہیں جاہل کا تمغہ نہ ملے لہٰذا ملک میں جہالت کو دور کرنے ،علم کو عام اور فراواں کرنے کے لئے سوال و جواب کی سنت کو بحال کرانا چاہیے۔اس حوالے سے علماء ودانشوران کو چاہیے استفسار کرنے والوں کو نہ ڈانٹیں تاکہ جاہل لوگ بغیر شرمائے اپنے سوالات کے جواب حاصل کریں۔مجامع عمومی میں وقفہ سوالات بذات خود محدود وقت کی درسگاہ ہوتا ہے نیز مکاتباتی سوالات کا سلسلہ بھی جاری کریں،عقائد اور واجبات شرعی سے متعلق سوالات کے جواب دینے والوں کے لئے انعامات وجائزہ رکھنا عقلی اور شرعی دونوں حوالے سے درست نہیں بلکہ غلط اور ناجائز ہے ہمارے ہاں سوالات کے پرچے تقسیم ہوتے ہیں جہاں بعض اوقات مقصد صرف ذہنی صلاحیت بڑھانا ہوتا ہے بعض اوقات فقہی سوالات کئے جاتے ہیں لیکن کہیں سیرت حضرت محمدؐ کے بارے میں کوئی سوالات تقسیم کئے گئے ہوں، ہم نے نہیں دیکھا نہ سنا ہے، جو ہماری پرانی اور قابل معاف غلطیوں میں سے بھی ایک ہے۔سوالات کے جواب دینے والوں کیلئے کثیر جائزہ رکھا جاتا ہے جبکہ سیرت حضرت محمدؐ سے آگاہی حاصل کرنا انسان پر واجب عقلی و شرعی ہے اس کے لئے جائزہ نہیں ہوتا ہے، نہ جاننے والوں کے لئے قرآن نے انذار کہا ہے، جاننے والوں کے لئے تبشیر آخرت ہوتی ہے دنیاوی جائزہ نہیں ہوتا ہے جبکہ ہمارے ہاں تعلیمی نمبر لینے والوں کے لئے جائزہ ہوتا ہے اور جو مغرب والے سکالرشپ دیتے ہیں تو انکا مقصد یہ نہیں ہوتا کہ یہ اپنے ملک وملت کے لئے خدمت گذار ہونگے بلکہ ان بچوں میں سے انھیں کو جائزہ دیتے ہیں جو انکے مقاصد کے حصول کیلئے بار آور ہوں۔یہی وجہ ہے مروجہ اور دینی درسگاہوں سے سند لینے والے اپنی اسناد کو نیلام بازار یا لنڈا بازار میں بیچتے ہیں۔اسی وجہ سے اس ملک میں ہماری دینی، ملی اور ملکی صورت حال ہر آئے دن ابتر وبدتر ہوتی جارہی ہے اور اسناد حسب لیاقت وقابلیت تھوک و پرچون میں بکتی

ہیں۔عمومی طور پر ہر ایک کے دل سے جذبۂ خدمت دینی وملکی وملی کا خلیہ سڑ چکا ہے یا ناپید ہو گیا ہے۔ ہر کوئی اس فکر میں ہے کہ پہلے اپنی زندگی کو سدھارنا ہے حالانکہ یہ کہنے والوں کے پاس آئندہ بھی خدمت کا ارادہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ چھوٹی عمر سے ہی وہ پڑھنے کے لئے جائزہ مادی لینے کے عادی ہو جاتے ہیں۔اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد نشر علوم کے فرض کو بطور خدمت دین وملت یا بطور واجب عقلی وشرعی سے تنزل کرتے ہوئے علم کو نیلام بازاروں اور لنڈا بازاروں میں پیش کرتے ہیں تاکہ علم جس قیمت پر فروخت ہو سکے اسی پر فروخت کرتے ہیں۔ گویا یہ تعلیم یافتہ لوگ جو خدمت دین وملت کی بات کرتے ہیں ایک ڈھونگ اور کھلا جھوٹ وفریب ہے۔علم دین جو روٹی کپڑا و مکان سے زیادہ نہ ہو تو برابر برابر ہونا چاہیے۔ان تین چیزوں کے بارے میں ترقی یافتہ ملکوں میں حکومت سبسڈی دیتی ہے تاکہ ملک کا نچلے سے نچلا طبقہ بھی ان ضروریات زندگی سے محروم نہ رہے لیکن ہمارے ملک میں تعلیم ہر آئے دن مہنگی ہوتی جارہی ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ علم کے یہ ترانے ایک دھوکہ ہیں۔

گزشتہ سال اسلام آباد میں منعقدہ دھرنوں میں اٹھائے جانے والے شعارات امثال نیا پاکستان یا انقلاب سرخ یا اسلام محمد علی جناح واقبال بلند ہوئے جن سے اس خطرے کا احساس ہوا کہ جس ملک کی آبادی ۹۸ فیصد کلمہ لا الہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں کی ہے وہ شاہراہ دستور سے اسلام کے خلاف مظاہر اور نام گرامی حضرت محمدؐ سے گریز اور اسلام محمدؐ سے روگردانی پرمبنی سرگرمیوں کے خلاف کوئی اقدام نہیں اٹھا سکی یہ فکر اس وقت در آئی کہ اس وقت ہماری کیا ذمہ داری بنتی تھی۔طویل عرصہ سوچنے کے بعد کہ ایک انسان معتوب ومطعون ومحصور جامعہ واعزاء کیا کر سکتا ہے،اس کی کیا حیثیت ہے۔خود کو بے حیثیت اور ناچیز کہہ کر ہر قسم کی ذمہ داری سے بری الذمہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی لیکن نہیں ہو سکی سوچا کیا ہم بلال حبشی جیسی سیرت بھی اختیار نہیں کر سکتے جنہوں نے تمام تر مشکلات کے باوجود نام محمد گو بلند کیا،اسی طرح میں بھی نام محمد گو بلند کر سکتا ہوں،اس لیے میں نے آپؐ کی سیرت کے بارے میں مومنین،منافقین اور مشرکین کے سوالات کو اٹھانا چاہا تاکہ سیرت حضرت محمد گو قرآن وسنتِ قطعیہ کی روشنی میں اٹھا سکوں میں اگر کچھ نہیں کر سکتا ہوں تب بھی نام محمدؐ کو تو بلند کر سکتا ہوں،اس کے لئے امت محمدؐ سے آپؐ کی سیرت کے بارے میں سوالات کر سکتا ہوں،ان کے جوابات اور ہمارے سوالات دونوں مل کر سیرت محمدؐ کو اٹھا سکتے ہیں۔خاص کر اس دوران کالم نگاروں کی طرف سے اسلام کے چہرہ مقدس کو مسخ کرنے اور ان کے مذموم عزائم سے پردہ ہٹا سکتے ہیں،یہ سوچ کر ایک سوالنامہ ترتیب دینا چاہا نیز اسکے لئے بہتر جواب دینے والوں کے لئے معقول انعام اور پھر دوسروں سے چندہ کی درخواست کروں تاکہ اس بہانے سے انعامات کا بندوبست بھی ہو جائے اور ہمارے اقتصادی بائیکاٹ میں ہونے والے نقصانات کی بھی تلافی ہو جائے لیکن مشکلات کے باوجود زندگی بھر یہ کام نہیں کیا تھا،اب کیسے کروں۔ یا اسکے متبادل اپنی کل جائیداد اس راہ میں صرف وبذل کر کے دنیا سے جاؤں۔

یہ سوچ اپنی جگہ اپنی راہ نجات کیلئے بہتر سوچ تھی لیکن اس میں دو طرح کا نقص نظر آیا،ایک یہ کہ پڑھے لکھے لوگوں اور زر وزیورات سے کھیلنے والوں کے پاس ہمارے ان انعامات قلیلہ وناچیز کی کیا حیثیت ہوگی۔ دوسرا اس مقابلے میں بعض شہرت پسند ملحدین وسیکولر اور اسلام جناح واقبال کے داعیوں کی بھی شرکت ہو سکتی ہے جبکہ یہ لوگ نام محمد گو بطور نفاق لیتے ہیں۔جس طرح منافقین مسجد بنا کر اسے

اسلام کے خلاف بطور مورچہ استعمال کرتے ہیں، سیکولر اسلام محمدؐ کے خلاف ہیں کیونکہ انھیں اسلام محمدؐ سے چڑ ہے، اس لئے یہ محمدؐ کی جگہ دیگران کا نام لیتے ہیں جبکہ ہمیں صرف نام محمدؐ نہیں پھیلانا بلکہ دین محمدؐ کو اٹھانا ہے۔ اس لئے سلسلہء انعامات میں مذکورہ دو قباحتوں کو دیکھتے ہوئے اس سوچ کو دل سے نکال دیا۔

علم چاہے دینی ہو یا دنیوی زندگی سے متعلق ہو انسانی زندگی کیلئے ناگزیر ضروریات میں شمار ہوتا ہے جسے ایک فریضہ عقلی و شرعی سمجھ کر حاصل کرنا چاہیئے ہشریعت اسلام میں نشر علم اور خاص کر علم دین کیلئے انعامات و جائزہ رکھنا انتہائی فعل قبیح ہے' ایسے امور کیلئے نظارت وبشارت آخرت ہوتا ہے انعامات نہیں ہوتے، اس وجہ سے انبیاء خاص کر حضرت محمدؐ کو نذیر و منذر و مبشر کہا جاتا ہے۔ ہمارے اندر یہ سوچ کہاں سے آئی ہے، معلوم نہیں ہوا، بچوں کو امتحان میں پاس ہونے کے بعد جو انعامات و جائزہ دیا جاتا ہے کہ شاید یہ ان کی پڑھائی میں ممد و معاون ثابت ہو لیکن اس طرح سے پڑھائی کرنے والوں کے دل میں دین و آخرت تو چھوڑیں خدمت ملت تک کے جذبات نہیں ہوتے ہیں۔ انکے ذہن میں اپنے لئے اچھا عہدہ و منصب اور اچھی تنخواہ ہی ہوتی ہے۔ اب تو مناسب تنخواہ و سہولیات یا معمولی گاڑی بھی کارآمد نہیں رہی حتیٰ مولوی بھی پیجیرو سے کم پر راضی نہیں ہوتا۔ اس لئے آج کل کی پڑھائی کرنے والوں میں سے کسی کے پاس بھی دین یا اس ملک کی خدمت کا تصور ہی نہیں ہوتا۔ لہٰذا آج کل کی پڑھائی سے فارغ ہونے والوں کے پاس دین و شریعت تو دور کی بات ہے ان کے نزدیک عزیز و اقارب، رشتہ داری اور ملکی ضرورت کی بھی چنداں اہمیت نہیں ہوتی ہے، انکی پہلی ترجیح اسکالرشپ دینے والوں اور نوکری دینے والوں کو راضی و خوش رکھنا ہوتا ہے اس کے علاوہ ان میں کوئی ایک بات بھی سننے والے نہیں ملیں گے۔ حوزات میں پڑھنے والوں کا فیصلہ ہے یہ ہماری کہف ہے ہمیں وہاں سے جا کر کیا کرنا ہے، ہمارے ملک میں یہاں سے فارغ ہونے والے جائیداد فروخت کرکے دولت ملک سے باہر منتقل کرنے پر تلے ہوئے ہیں ان کی زبان سے اس ملک کی مذمت کے علاوہ اور کچھ نہیں نکلتا، بلکہ الفاظ کی حد تک تو وہ خدمت کا جذبہ دکھاتے ہیں لیکن یہ سب دھوکہ و فریب پر مبنی ہوتا ہے۔ حضرت محمدؐ کے نام گرامی کو اٹھانا ہر فرد مسلمان پر واجب ہے کیونکہ حضرت محمدؐ مسلمانوں کے دین کی دوسری اساس و بنیاد ہیں دین کے پڑھنے والوں اور سیرت محمدؐ سے آگاہی حاصل کرنے والوں کے لئے انعام رکھنا اسی طرح درست نہیں جس طرح نماز واجب ہے اور اس کے لئے انعام نہیں ہوتا ہے۔

ان سوالات کا جواب اگر دانشوران مسلمان دیں گے اور ہم نے اگر ان کی تشویق و رغبت کیلئے انعام دیا تو یہ مؤلفۃ القلوب میں آئے گا یہ ان کے حق میں جسارت و اہانت ہوگی لہٰذا ہم ان کو مؤلفۃ القلوب قرار نہیں دیں گے۔ ایک زمانے میں مختلف موضوعات پر سوالات تقسیم کئے جاتے تھے ان میں سے ایک گروہ زیادہ انعام بھی لیتا تھا اور وہ اس پر فخر بھی کرتے تھے اس حوالے سے ہمیں بھی دھوکہ ہوا اور پھر ثابت ہوا کہ انہیں قرآن سے زیادہ حدیث کسا، دعا توسل اور شرک سے زیادہ شغف ہے اور نظام اسلام سے زیادہ نظام پرویز سے لگاؤ ہے۔

پاکستان کی مسلح افواج کی طرف سے وقتاً فوقتاً اس بات کی طرف اشارہ ہوتا رہتا ہے کہ پاکستان کا اصلی اور حقیقی دشمن بھارت ہے لیکن اس سال رجب المرجب میں ہونے والی مسلح افواج کی ملکی سالمیت سے متعلق کانفرنس میں اس نکتے پر زیادہ تشویش کا مظاہرہ کیا گیا

جمعۃ المبارک ۱۸ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ میں روزنامہ دنیا کے اداریہ میں لکھا تھا پاکستان میں بدامنی کا سرا بھارت سے ملتا ہے، وہ اب پاکستان میں پاکستان کے خلاف سرگرم ہوا ہے۔ دہشت گردی بیرون ملک سے ہو یا اندرون ملک سے ہو، اس کی پشت پر بھارت ہوتا ہے اس میں جائے شک وتر دید نہیں، پاکستان کا وجود بھارت کی آنکھوں کا خار مغیلان (زہریلا کانٹا) ہے، ہندو سکھ اور مسیحی ہی نہیں بعض مسلمان غالی پاکستان کے وجود کے خلاف ہیں۔ بعض علماء کو کہتے سنا ہے وہ اس تقسیم کے بھی خلاف ہیں۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بھارت خطے میں ایک بڑی طاقت وقدرت ہے پاکستان اس کے ایک صوبے کے برابر ہے اگر نبرد آزمائی صرف افرادی قوت کی بنیاد پر ہو تو پاکستان کے لئے یہ مشکل ہے پاکستان کے ذمہ دار مسؤلین نے بھارت کے شر سے بچنے کے لئے اور ان کو اپنی جگہ پر جامد رکھنے کیلئے ایٹم بم بنایا ہے البتہ ایٹم بم ان کے پاس پہلے تھا پاکستان نے بعد میں بنایا لیکن جو چیز باعث تشویش ہے وہ پاکستان کا بھارت کو روکنے کیلئے اپنی طاقت وقدرت اور حضرت محمدؐ کی امت مسلمہ اور اسلام کی اقدار اعلیٰ پر بھروسہ کرنے کی بجائے غیروں سے امید باندھے ہوئے ہونا ہے۔ چونکہ وہ اپنی غرض کے لئے دونوں کا دوست ہے لیکن موقعہ آنے پر فیصلہ کن دوستی کا مظاہرہ کس کے ساتھ کرے گا معلوم نہیں لیکن وہ بڑے دوست کو چھوڑ کر چھوٹے دوست کو ترجیح نہیں دے گا۔

بدقسمتی سے پاکستان کے مسئولین نے ہماری سب سے بڑی طاقت وقدرت جو دشمنوں کی نیندیں حرام کرنیوالی طاقت تھی اس طاقت نے اُس وقت کی ظاہری طاقت انگریز کو خواب وافسانہ بنایا تھا، انھیں حیران وپریشان وسرگرداں چھوڑا تھا۔ پاکستان کی اصل طاقت یہاں کے بسنے والے مسلمان تھے جو بحیثیت امت پوری دنیائے کفر کیلئے آنکھوں کا کانٹا بنے ہوئے ہیں، دنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے امید وآسرا بنے ہوئے ہیں۔ یہاں کے قوم پرست، یہاں کے سیاستدان، یہاں کے روشن خیال حتیٰ یہاں کے نئے دور کے مفتیان نے اس کو صوبوں اور ضلعوں میں تقسیم در تقسیم کرکے اور قوموں میں ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑا ہے۔

پاکستان کی اصل طاقت پاکستان کا مطالبہ کرنے والے مسلمان عوام تھے مسلمانوں کی اصل طاقت اسلام تھی، اسلام ہی نے ان کو قیام پاکستان کی طاقت وہمت وجرات دی تھی اسلام کی اس طاقت وقدرت کی وجہ سے نیم مسلمان بھی ان کے ساتھ مل گئے اس وجہ سے ان کی طاقت میں اضافہ ہوا لیکن اقتدار پر آنے والے حکمرانوں نے جس طرح انسان کے جسم سے خون نکالنے والے خون نکالتے ہیں اسی طرح ان کے دلوں سے اسلام اور اسلام کے بارے میں اعتقاد کو نکالا۔ ہر آئے دن اس ملک میں حکومتی سطح پر قومیاتی والحادی تنظیموں کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی اور ان کے حوصلے بڑھتے گئے اور دوسری طرف احزاب اسلامی کی حوصلہ شکنی کی گئی۔ ہمارے ملک میں الحادی تنظیموں کو اقتدار اعلیٰ کی پیشکش ہوتی رہی ہے جب ان تنظیموں کی بیرونی طاقتوں نے پشت پناہی کی اور اندرون ملک سے بھی ان کی حوصلہ افزائی ہوئی تو یہاں سے اسلام کمزور ہوا۔ جس طرح پاکستان بنتے وقت سیکولر افراد مسلمانوں کی صفوں میں گھس کر اسلام کا نعرہ بلند کرتے تھے، آج مسلمان سیکولروں کی صفوں میں گھس کر سیکولرازم کی حمایت میں ان کے شعار کو اٹھاتے ہیں جو کچھ اسلام کے نام سے یہاں اب تک باقی ہے وہ مساجد کے میناروں سے بلند ہونے والی اذان ہے اس کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے اور بعض حضرات اس میں اضافہ یا کاٹ کوٹ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جیسے کہ بعض بڑی طاقتوں کے سفارت کاروں یا حکمرانوں کی آمد پر اذان بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں

اللہ نے ہی ان کے شر سے نجات دلا رکھی ہے۔ دین اسلام سے نام اسلام نکلنے کے بعد کوئی مسلمان نہیں رہ سکتا، جب تک مسلمانوں میں اسلام کا نام زندہ ہے یہ دنیائے کفر کے لیے کانٹا بنا رہے گا۔

جس مقصد کے لئے یہ علاقہ ہندوستان سے الگ ہوا تھا وہ حاصل نہیں ہو سکا۔ یہ علاقہ اسلام کے چاہنے والوں کا علاقہ ہے اس کا اس کے علاوہ کوئی اور تصور ہے تو بتائیں، اہلیان پاکستان کو اسلام سے الگ کرنے کیلئے ارباب اختیار اس ملک کا سربراہ غدار پاکستان اور وفادار بھارت کو صدر پاکستان بنانے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ اس ملک کو لاحق سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی کا تھا، پاکستان کی مسلح افواج نے اس سال اس ملک کو اس خطرے سے نکالنے کے لئے بہت کچھ کیا ہے لیکن یہاں کے مسلمانوں اور امت کی حیثیت و وقار کو بحال کرنے کے لئے تا حال کچھ نہیں کیا۔ قیام پاکستان کے مقاصد میں پاکیزگی اور نجاست کا ایک تصور بھی تھا لیکن پاکستان نے اس کو نظر انداز کر رکھا ہے یا اس پر توجہ کم کیجاتی رہی ہے۔ یہاں کی اسمبلی نے این جی اوز کی مکشوف خواتین کو کلمہ مسلم و غیر مسلم سے بہت چڑ ہے جبکہ وہ خود کو کبھی مسلم حنفی اور کبھی شیعہ سے تعارف کراتی ہیں کیا بہتر نہیں تھا مسلمان ایسے لوگوں کو منافق و منافقہ کہہ کر پکاریں۔

ہم اس سوال نامہ کے ذریعہ ان دانشوران و دانشمندان کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ دشمنان پاکستان چاہے باہر والے ہوں یا اندرون ملک سے ان کی نیندیں حرام کرنے بلکہ انہیں حیرت اور غنودگی و بے ہوشی میں مبتلا رکھنے والی طاقت قرآن وسنت و سیرت حضرت محمدؐ ہے اس کا بول بالا ہونا ہے۔ حالیہ سالوں میں اسلام کے خلاف بننے والی مساجد ضرار کی تعداد بہت بڑھنے لگی ہے، سوچنے کی بات یہ ہے کہ ان مساجد سے کیا امید رکھنی چاہیئے کہ جن کی تعمیر ایسے سرمائے سے ہوئی ہے کہ جس کی وجہ سے ٹونی بلیئر کے آنے پر یہاں اذان بند کرنی پڑے۔ حالیہ سالوں میں حضرت محمدؐ کی شان میں پہلے سے کچھ زیادہ اہانت و جسارت ہوئی ہے، امت مسلمہ کیلئے یہ ایک فاجعہ عقلی و مصیبت کبریٰ ہے۔ امت مسلمہ کے ہر فرد عالم و دانشور اور عاقل و دانشمند کی ذمہ داری ہے وہ اس کے اسباب وعوامل کو تلاش کرے اور اس کی تہہ تک پہنچنے کے لئے کوشش و جستجو کرے، درحقیقت یہ پوری بشریت کے خلاف ایک جنایت ہے۔ عالم استکبار و استعمار آپ کا نام گرامی جو ماذنوں (اذان کے منارے) پر بلند ہو رہا ہے سے ہراساں ہے۔ ہمیں اس کے اسباب وعوامل کی تہہ تک پہنچنے کیلئے آپ کی سیرت مطہرہ کو عمق و گہرائی سے پڑھنا چاہیئے تاکہ ان اہانتوں اور جسارتوں سے دفاع کر سکیں۔ اگر مسلمان سیرت مطہرہ حضرت محمدؐ کو اتنا اٹھاتے جتنا اٹھانے کا حق تھا تو آج بغیر کسی شرم وحیاء یا تمیز مسلمان و غیر مسلمان کے پاکستان میں نظام سیکولرازم کا پرچار نہ کیا جاتا۔ اگر سیرت حضرت محمدؐ کو بیہودگیوں اور اغلاط کی آلودگیوں سے پاک پیش کرتے تو آج غرب والوں کو آپؐ کے نازیبا خاکے پیش کرنے کی جرات نہ ہوتی جہاں خاکے نشر کرنے والوں کی حمایت بعض مغرب نواز مسلمانوں نے بھی کی ہے۔ ہم نے آپ کی سیرت مطہرہ کو عمق و گہرائی سے پڑھنے کیلئے سیرت کے بارے میں مفید نکات کی نشان دہی کرنے کے لئے طریقہ سوالات کو اپنایا ہے۔

بعض کمال بے شرمی سے کہتے ہیں ہم آئمہ اطہار کی سیرت پر چل کے دین و دنیا کی سعادت حاصل کر سکتے ہیں، بعض کہتے ہیں ہم اصحاب کرام کی سیرت پر چل کر، کوئی کہتا ہے صوفیاء کرام کی سیرت پر چل کر، اسی طرح بعض مجتہدین کی سیرت پر چل کر سعادت حاصل کر سکتے ہیں، ہم نے دین کو انہی سے لیا ہے انتہائی بے شرمی و بے غیرتی کی بات ہے کہ حضرت محمدؐ کی رحلت کے ایک دو سو سال گزرنے

کے بعد آنے والے تمہارے لئے حجت ہیں۔اس فرقہ کے نزدیک ان کے علماء سے بھی کیوں یا کس لئے کہہ کرسوال نہیں کر سکتے انکی شان اجل ہے ہم اور آپ گدھے ہیں۔ایک بڑے فقیہ ومجتہد نے کہا تھا ہم نے چالیس سال اس میدان میں صرف کیئے ہیں ریش سفید کی ہے لیکن آج کل کے نوجوان ہم سے دلیل مانگتے ہیں، کیا یہ انصاف ہے گویا ان سے دلیل مانگنا ان سے ناانصافی ہے۔اس طرح ملک اسلامی کے نام سے قوم کو یرغمال بنا کے رکھنے والے اسلام کے حوالے سے علامہ اقبال اور محمد علی جناح کا یوں ذکر کرتے ہیں گویا ان کے ہوتے ہوئے حضرت محمدؐ کی ضرورت نہیں۔غرض ہم یہاں سیرت کے حوالے سے سوالات پیش کریں گیکیونکہ سیرت نبیؐ سے ہی ہم آپؐ کی شخصیت آپؐ کی عظمت وبزرگی، آپؐ کی دوستوں سے متواضع اور دشمنوں سے سلوک کا پتہ کر سکتے ہیں۔آپؐ کی سیرت ہی کے سائے میں آپ کے گرویدہ لوگوں کی قربانیوں اور فداکاریوں کو درک کر سکتے ہیں۔

اہانت وجسارت میں پہل کرنے والوں کے حوالے سے سوالات ملاحظہ فرمائیں:

۱۔جنہوں نے اہانت وجسارت کے جرم کا ارتکاب کیا، یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں؟

۲۔آیا وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت محمدؐ کا نام تو سنا ہے لیکن آپؐ کے دین کے اصول ومبانی اور شریعت کے فرمودات اور سیرت محمدؐ سے بالکل ناواقف وانجان اور جاہل ہیں؟

۳۔کیا یہ لوگ حضرت محمدؐ کو ان کتابوں کے ذریعے جانتے ہیں جن میں مستشرقین نے یورپ والوں کو آپؐ سے دور رکھنے کیلئے آپؐ کی سیرت کو عملاً الٹا پیش کیا ہے یا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے مذہب کی خرابیوں کو چھپانے اور ان سے نظریں ہٹانے کیلئے ایسا کیا ہے؟

۴۔مسلمانوں کو للکارنے،غصہ دلانے،ان کے جذبات بھڑکانے یا کسی جنایت والے منصوبے سے توجہات ہٹانے کیلئے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

۵۔مسلمان ان کے خلاف قیام کریں اور کوئی عوامی اقدامات کریں تاکہ اس بہانے سے انہیں مسلمانوں کے خلاف جنگ کا جواز میسر آئے ۔

۶۔وہ اس بات کا اندازہ لگانا چاہتے ہیں کہ مسلمان فرقوں اور احزاب میں بٹے ہوئے ہیں اور اس صورتحال میں وہ حضرت محمدؐ کے بارے میں کس حد تک اتحاد قائم کر سکتے ہیں؟

۷۔مسلمانوں کے نزدیک سیرت کے مصادر خودساختہ احادیث کے صفحات ہیں اور وہ انہی کی روشنی میں حضرت محمدؐ کو جانتے ہیں۔

ان سوالات کے جوابات ان سوالات میں ملیں گے جو ہم قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں ہم ایسے سوالات نہیں رکھیں گے جنکا ہماری زندگی سے کوئی رشتہ نہیں۔سیرت نبی کریمؐ میں بعض ایسے مواقع پیش آتے ہیں جہاں بادی النظر میں آپؐ کی سیرت بہت سی آیات سے متصادم نظر آتی ہے بطور مثال چندین آیات میں آیا ہے اللہ انبیاء کی زبان سے کہلواتا ہے وہ اپنی دعوت وتبلیغ میں کوئی اجرت ومعاوضہ نہیں لے سکتے ہیں بلکہ انہیں یہ اجازت نہیں ہے جبکہ سورہ مبارکہ شوریٰ کی آیت ۲۳ کے درمیان کے ایک ٹکڑے سے بعض غلات نے استدلال کیا ہے کہ نبی کریمؐ نے اجر رسالت میں آپ کی اہل بیت سے محبت ومودت کرنے کو کہا ہے۔روایات کے ذریعے نبی کریمؐ

کااہلبیت سے محبت کاطلب کرنا آپ کی سیرت کے خلاف ہے جبکہ مفسر ومقرر اس آیت سے استدلال کرتے وقت آیت کے ماسبق ومالاحق کویکسر نظرانداز کرتے ہیں۔ یہاں یہ استثناء متصل ہے یا منقطع ہے، اگر یہ پیغام نہیں پہنچایا تو آپ نے سرے سے کوئی پیغام نہیں پہنچایا ہے مفسر ومقرر یہاں لکھتے اور بولتے ہیں یہاں کوئی خاص حکم مراد ہے جس کی عدم تبلیغ کل رسالت کی عدم تبلیغ کے برابر ہے حالانکہ یہ تفسیر اس آیت سے متصادم ہے جہاں آیا ہے نومن ببعض ونکفر نساء ۱۵۰ یعنی ہم بعض پر ایمان لائے اور بعض کاانکار کرتے ہیں، اگر چھوٹی چیز میں کوتاہی کریں تو یہ بھی تمام رسالت کی عدم تبلیغ کے مترادف ہے۔ ہم مسلمانوں کی اساس اور ستون دین قرآن اور سیرت وسنت محمدؐ ہوتے ہوئے ہمارے چھوٹے بڑے دانشور وعالم سیرت حضرت محمدؐ سے ناآشنا ہیں۔ یہاں مدارس مرجہ اور نام نہاد مدارس دینی کے نصاب میں سیرت حضرت محمدؐ شامل نہیں ہے، نہ منابر پر آپؐ کی سیرت کو بیان کیا جاتا ہے، بعض آپ کے ذکر کے موقعہ ومناسبت کے وقت بھی علی نفس رسول کہہ کے خندق وخیبر کا ذکر کرتے ہیں۔ خوفناک وخطرناک اور جان لیوا سفر پر حضرت محمدؐ نکلے لیکن اس موقع پر علی کے سونے کا ذکر کرتے ہیں غرض ہر طرف سے سیرت نبوی کو کنارے پر رکھنے پر مصر وپرعزم ہیں۔ حضرت محمدؐ کی سیرت کو جہاں کہیں ہو ہٹانے پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ان نہ گفتہ بہ حالات میں اپنے نبیؐ کے ساتھ ہونے والے ناروا سلوک پر سیرت محمدؐ پر روزہ مریم کو دیکھ کر احساس خطر کرتے ہوئے ہم نے آپکی سیرت مطہرہ سے متعلق سوالات کی ایک سعی ناقص کا اہتمام کیا ہے۔ اس حوالے سے ہم آپ کی سیرت مطہرہ اور اس کو سمجھنے کے لئے درکار مصادر ومنابع نیز سیرت فہمی میں حائل مشاکل وموانع کو بھی سوال کی صورت میں پیش کریں گے۔ یہ سوالات مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہوں گے۔

۱۔ سیرت شناسی اور اسکی ضرورت:۔

سوال ۱:۔ سیرت کا کیا معنی ہے، یہ عربی زبان کے کس کلمہ سے لیا گیا ہے؟

سوال ۲:۔ علماء کی اصطلاح محاورے میں اس کا کیا مطلب اخذ کیا جاتا ہے؟

سوال ۳:۔ ہمیں تاریخ وسوانح حیات محمدؐ جاننا ہے، کسی کو تاریخ وسوانح حیات کو سیرت کہتے ہوئے نہیں سنا کیا تاریخ اور سیرت میں کوئی خاص فرق ہے؟

سوال ۴:۔ سنت اور سیرت میں کیا فرق ہے؟

سوال ۵:۔ کیا حضرت محمدؐ کی سیرت مطہرہ کا جاننا ہر فرد مسلمان کیلئے ضروری ہے؟

سوال ۶:۔ کیا انسان سیرت محمدؐ سے آگاہ وشناسا ہوئے بغیر مسلمان رہ سکتا ہے؟

سوال ۷:۔ نبی کریمؐ کی سیرت مطہرہ کی شناخت کے کیا اہداف ومقاصد ہیں؟

سوال ۸:۔ جہل وجاہلیت میں کیا فرق ہے؟ سیرت نبی میں ان دونوں صیغوں کے درمیانی فرق کا معلوم ہونا ضروری ہے کیونکہ کتب تاریخ اور سیرت نبیؐ میں آیا ہے آپؐ زمانہ جاہلیت میں پیدا ہوئے تھے اس لئے ہمیں جہل وجاہلیت کا فرق سمجھنا ضروری ہے۔

سوال ۹:۔ کتب سیرت نبوی میں کلمہ ارہاصات آیا ہے اسکا کیا معنی ہے اس قسم کے ارہاصات کتنے واقع ہوئے ہیں۔

سوال ۱۰:۔ آپؐ کی بعثت سے پہلے جزیرۃ العرب انتہائی جہالت کے دور سے گزر رہا تھا کیا یہ بات درست ہے؟

سوال ۱۱:۔ اس وقت تو پوری دنیا جہالت میں ڈوبی تھی اس لئے اس دور کو قرون اولی کہتے ہیں لہٰذا یہ کہنا کہ عرب جاہلیت کے دور سے گذر رہے تھے کیا یہ درست ہے؟ کیا یہ درست ہے کہ عرب اس وقت جہالت اور جاہلیت دونوں سے گذرر ہے تھے؟

۲۔ مصادر سیرت حضرت محمدؐ:

سوال ۱:۔ سیرت حضرت محمدؐ جاننے کیلئے کونسے مصادر کی طرف رجوع کرنا چاہیئے؟

سوال ۲:۔ سیرت حضرت محمدؐ کو بہتر سمجھنے یا اس کی تہہ و گہرائی تک پہنچنے کیلئے کوئی خاص طریقہ ہے یا یہ عام سوانح حیات کی مانند ہے؟

سوال ۳:۔ کتب سیرت حضرت محمدؐ کے مصادر میں سے ایک مصدر قرآن کریم کو بتاتے ہیں جبکہ علماء اسلام کا اصرار و تاکید ہے قرآن بغیر تفسیر اہل بیت اور حدیث کے سمجھنا مشکل بلکہ ناممکن ہے تو کیا اس طرح قرآن کو بطور مستقل مصدر سیرت قرار دینا بے معنی و بے فائدہ نہیں ہوگا وضاحت کریں؟

سوال ۴:۔ اکثر و بیشتر علماء سیرت حضرت محمدؐ کا دوسرا مصدر آپ کی سنتِ مطہرہ کو گردانتے ہیں جبکہ بعض بزرگان اور نامور علماء شیعہ فرماتے ہیں ہمیں جو سنت و سیرت نبیؐ اصحاب کے واسطے سے ملی ہے اس پر عمل نہیں کر سکتے، کیونکہ اصحاب آپ کے بعد عدالت پر نہیں رہے تھے کیا یہ درست ہے؟

سوال ۵:۔ سیرت حضرت محمدؐ سمجھنے یا اس میں اختلاف اور تضاد کے موقع پر عقل کو دخل ہے یا نہیں کیونکہ بعض فرقوں کو عقل سے چڑ ہے؟

(۱۔ مصادر اسلام میں سے ایک عقل ہے، عقل کی کتنی حدود و مقام ہے عقل کو غیر محدود مقام عقل ہی نے دیا ہے یا نقل نے دیا ہے؟

(۲۔ عقل کو حیثیت و مقام معتزلہ اور براہمہ نے دیا ہے یا قرآن اور محمدؐ نے دیا ہے؟

سوال ۶:۔ قرآن اور سنت کے بعد مصادر کی نوبت اس بارے میں لکھی گئی کتب تک پہنچتی ہے بتائیں اس سلسلے میں آپ کتنی کتب سیرت قدیم و جدید کو جانتے ہیں نیز آپؐ کی سیرت پر لکھی گئی معتبر و مستند کتاب کون سی ہے؟

سوال ۷:۔ بعض علماء کا اسرار ہے حضرت محمدؐ کا مقام اور حیثیت معلوم ہونا ضروری ہے اس کے بغیر آپ کی سیرت کے بارے میں ہم کوئی نقطہ نظر نہیں دے سکتے ہیں یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کیا آپ کا مقام اور حیثیت ایک متنازع مسئلہ ہے وضاحت کریں؟

سوال ۸:۔ اصول و مبانی درک سیرت مطہرہ نبی کریمؐ کیا ہیں؟

سوال ۹:۔ اس وقت سنت حضرت محمدؐ موضوعات ضعیفات اور صحیح احادیث کا مخلوط مرکب ہے، اس تناظر میں سیرت محمدؐ کو سنت کے ذریعے کیسے سمجھیں؟

سوال ۱۰: سنت رسولؐ میں سیرت نبی جاننے کیلئے صحیح اور ضعیف روایت کو جاننے کیلئے کونسا طریقہ کار اپنایا جائے۔؟

(۱)۔ کیا کثرت کتب میں حدیث کا نقل ہونا اس کے صحیح ہونے کے لئے کافی ہے؟

(۲)۔ کیا بعض علمائے احادیث کی توثیق و تصدیق ہی حدیث کی صحت کیلئے کافی ہے؟

(۳)۔ جو شخص یا ادارہ استطاعت رکھتا ہو کیا اسے از خود حدیث پر تحقیق کرنا چاہیے؟

(۴)۔ کیا صحت اسناد کے ساتھ صحت متن بھی ضروری ہے یا نہیں؟

(۵)۔ کیا احادیث کو خود مقام و حیثیت و منصب رسولؐ کے تناظر میں بھی جانچنا چاہیے؟

سوال ۱۱:۔ ہمارے دین کا دوسرا مصدر آپ کی سنت مطہرہ ہے آپ مبعوث بہ نبوت ہونے سے لے کر جوار رب میں منتقل ہونے تک عرصہ ۲۳ سال میں آپ کی گفتار و کردار جو ہم تک پہنچا ہے آیا جتنی بھی احادیث مجامع احادیث میں جمع ہیں، سب ہمارے لئے اسوہ عمل ہیں یا ان میں سے وہ احادیث جن کا متن و سند غیر مخدوش ہیں صرف وہ مصدر ہیں؟

سوال ۱۲:۔ سنت سے مراد آپ کا تمام طریقہ زندگی ہے یا جو آپ نے بحیثیت نبیؐ شارح امر و نہی کی صورت میں بیان فرمایا ہے؟

سوال ۱۳:۔ اس وقت بشریت ظلم کی شاکی ہے، ظلم سے نجات کے لئے حضرت محمدؐ نے کیا لائحہ عمل پیش کیا ہے؟

سوال ۱۴:۔ اس وقت قرآن اور سنت دونوں سے ثابت واجبات کو ترک اور محرمات کا ارتکاب کیا جا رہا ہے، لیکن بعض لوگ چند غیر ثابت اعمال کی طرف مسلمانوں کی گردن گھسیٹ رہے ہیں اس کا کیا حل ہے؟

سوال ۱۵:۔ سنت نبیؐ میں کھانے پینے، علاج معالجے، شلوار قمیص، ٹوپی، داڑھی اور مونچھوں کے حوالے سے نزاع قائم کیا ہوا ہے اگر کوئی ان کو چھوڑے تو کیا تارک سنت قرار پا کر گرفت میں آئے گا؟

سوال ۱۶:۔ مسلمان سیرت محمدؐ کے بارے میں کس قسم و نوعیت کے مصادر و مدارک رکھتے ہیں اور ان پر کس حد تک بھروسہ کر سکتے ہیں، وہ مدارک اپنی جگہ درست ہیں یا مرسلات و مقطوعات سے پر ہے۔

سوال ۱۷:۔ مسلمان خود کس حد تک سیرت حضرت محمدؐ سے واقف ہیں۔

سوال ۱۸:۔ کیا مسلمانوں کی تضاد و تضارب و تناقض پر مشتمل احادیث ایک معقول و مقبول سیرت پیش کر سکتی ہیں؟

سوال ۱۹:۔ ارباب سیر و تواریخ کا کہنا ہے حضرت محمدؐ کی دعوت ایک خاص ترتیب و تدریجی مراحل سے گذری ہے یعنی پہلے اپنے گھر سے خاص دوستوں کو دعوت دی پھر دوسروں کو مخفی و پوشیدہ دعوت دیتے رہے، اور تین سال گزرنے کے بعد اعلان عام کیا، کیا یہ ترتیب و مراحل از روئے وحی تھی یا یہ ایک حکمت عملی تھی جسے ہر داعی کو ان مراحل سے گزرنا چاہیے؟

سوال ۲۰:۔ ان مراحل و مدارج کا وقت بھی قرآن و سنت سے ملتا ہے یا یہ ملحدین کا گھڑا ہوا ہے؟

۳۔ حضرت محمدؐ کے نسب سے متعلق سوالات:۔

سوال ۱:۔ حضرت محمدؐ نے اپنے نسب کے بارے میں فرمایا! اللہ نے مجھے اولاد اسماعیل سے کنانہ کو، نسل کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اصطفیٰ کیا اور بنی ہاشم سے مجھے اصطفیٰ کیا؟ بتائیں قریش کا سلسلہ کہاں سے شروع ہوتا ہے اور قریش کو قریش کیوں کہا جاتا ہے؟

سوال ۲:۔ قریش کو عربوں میں عزت و وقار کس کے ذریعہ ملا ہے؟

سوال ۳:۔ حضرت محمدؐ کا سلسلہ نسب ہاشم بن عبد مناف سے تھا، ان کے فرزند عبد المطلب آپؐ کے جد امجد تھے، بتائیں ان کو عبد المطلب

کہنے کی کیا وجہ ہے؟

سوال ۴:۔عبدالمطلب کے کتنے فرزند تھے اور کتنی لڑکیاں تھیں، آپؐ نے جب دعوت اسلام شروع کی تو ان میں سے کتنوں نے دعوت قبول کرنے میں سبقت کی، اور کس نے تاخیر کی اور کتنوں نے مسترد کیا؟

سوال ۵:۔(۱) آپؐ کی کتنی پھوپیاں تھیں، ان کے نام کیا ہیں؟

(۲)۔کیا بنی ہاشم اپنے خاندان سے باہر بھی رشتہ دیتے تھے اور اگر دیا ہے تو کن کن خاندانوں میں ازدواج ہوئیں؟

سوال ۶:۔آپؐ اپنی والدہ کی وفات کے بعد کس کس کی کفالت میں رہے؟

سوال ۷:۔زبیر بن عوام کہتے تھے وہ آپؐ کے قریبی رشتہ داروں میں سے ہیں بتائیں ان کی پیغمبرؐ سے کیا رشتہ داری تھی؟

سوال ۸:۔زید بن حارثہ جسے آپؐ نے اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا۔اللہ نے اس رشتے کو غلط ٹھرایا اس کا تذکرہ کونسی آیت میں آیا ہے؟

۴۔حضرت محمدؐ کی ولادت سے ازدواج تک:۔

سوال ۱:۔کس سن اور کس تاریخ میں آپؐ کی ولادت باسعادت ہوئی؟

سوال ۲:۔حضرت محمدؐ کی ولادت کس سرزمین اور کس جگہ ہوئی؟ قریش آپؐ کی ولادت کے سنہ کو کس نام سے پکارتے تھے؟

سوال ۳:۔بعض کتب تاریخ اور سیرت محمدؐ میں آیا ہے جب آپؐ کی ولادت ہوئی تو اس دن دنیا بھر میں بہت سی جگہوں پر اس کے آثار و نشانیاں نمودار ہوئیں جو ایک نئے دور کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہیں کیا یہ نشانیاں اور پیشن گوئیاں درست ہیں؟

سوال ۴۔اسلامی فرقوں میں آپؐ کی ولادت کے مہینے اور تاریخ میں اختلاف پایا ہے جو اپنی جگہ امت میں تفرقہ و اختلاف کا سبب بنا ہے کیا آپؐ کی ولادت کا دن منانا بھی ہمارے فرائض دینی میں شمار ہوتا ہے؟

سوال ۵:۔کیا آپؐ کے میلاد منانے کی سنت خود پیغمبرؐ نے رکھی یا بعد میں کسی اور نے رکھی ہے؟

سوال ۶:۔جو میلاد ہمارے یہاں چل رہا ہے اس کی بنیاد کس نے اور کس سنہ میں رکھی؟

سوال ۷:۔خلیفہ دوم نے جب تاریخ اسلام کی بنیاد رکھی تو کیوں اسلامی تاریخ میلاد محمدؐ سے نہیں رکھی؟

سوال ۸:۔اگر مسلمان حضرت محمدؐ کی ۲۳ سالہ زندگی میں سے ایک دن خوشی کا انتخاب کریں اور اسے مسرت منانے کیلئے ضروری اور ناگزیر قرار دیں تو ہمارے پاس آپؐ کی حیات طیبہ میں تین دن غیر عادی دن ہیں ترجیحات بتائیں:

(۱)۔روز ولادت حضرت محمدؐ

(۲)۔روز بعثت یعنی ولادت رسالت کا دن

(۳)۔روز استقلال اور خودمختاری کا دن۔

سوال ۹:۔کہتے ہیں نبی میں نبوت کے لئے جو شرائط ہونی چاہیئں وہ حضرت عیسٰی و یحیٰی میں بچپنے میں ہی کمال کے درجے کو پہنچی تھیں' اس کا کیا فارمولا ہوتا ہے کیا یہ دونوں نبی حضرت محمدؐ سے افضل و برتر تھے؟

سوال ۱۰۔آپؐ کی بعثت کس نبی کے بعد ہوئی اور آپ اُن سے کتنے سال کے بعد مبعوث ہوئے اور یہ کس تاریخ کے مطابق تھا؟

سوال ۱۱۔حضرت محمدؐ کس سن و کس مہینے اور کس تاریخ کو مبعوث بر رسالت ہوئے امت مسلمہ کا ایک طبقہ حضرت محمدؐ کی میلاد تو مناتا ہے لیکن میلاد رسالت جو زیادہ اہم ہے نہیں مناتا اس کی کیا وجہ ہے؟امت مسلمہ کو آپ کے روز بعثت کو شان و دبدبہ کے ساتھ منانا چاہیئے تھا یا روز میلاد کو منانا چاہیئے ،امت اسلام کے لئے آپؐ کی میلاد جسمانی اہم ہے یا میلاد رسالت اہم ہے؟ آپؐ اپنی حیات میں اس دن کو کس انداز میں مناتے تھے اس طرح آپؐ کی وفات کے بعد آپؐ کے برگزیدہ اصحاب اس دن کو کس اندازے میں مناتے تھے؟

سوال ۱۲:شیعہ حضرات کا کہنا ہے آپؐ ۲۷ رجب کو مبعوث ہوئے ،وہ اپنی اس بات کے بارے میں کیا دلائل دیتے ہیں؟

سوال ۱۳۔شیعہ حضرات ۲۷ رجب کو بعثت محمدؐ مانتے ہیں جبکہ بعثت نزول قرآن سے ہوئی ہے اور نزول قرآن رمضان میں ہوا ہے۔اہلسنت ۲۷ رمضان کو شب قدر کے عنوان سے مناتے ہیں نہ کہ یوم مبعوث پیغمبرؐ یا یوم مبعوث قرآن کو مناتے ہیں جبکہ شیعہ حضرات نزول قرآن کو شب قدر کے عنوان سے مناتے ہیں جہاں وہ بے بنیاد قضاء نمازیں،بے اسناد دعاؤں میں رات گزارتے ہیں۔نہ دن کے عنوان کا پاس رکھتے ہیں نہ اس دن میں کیا ہونا چاہئے کا خیال رکھتے ہیں بتائیں یہ اختلاف واضطراب کہاں سے آیا ہے؟

سوال ۱۴۔کہتے ہیں حضرت محمدؐ چالیس سال عمر گزارنے کے بعد جوانی کی لہر ٹوٹنے کے بعد مبعوث بہ رسالت ہوئے اس نکتہ کے پیش نظر مندرجہ ذیل سوالات جنم لیتے ہیں۔

سوال ۱۵۔کیا حضرت عیسیٰ اور یحییٰ بچپن میں نبوت پر فائز ہوئے تھے؟

سوال ۱۶۔آیا بچہ نبی اچھا ہے یا بالغ نبی بہتر ہے؟

سوال ۱۷۔کہتے ہیں آپؐ بعثت سے پہلے شام گئے ہیں کیا یہ نقل صحیح ہے؟

سوال ۱۸۔حضرت محمدؐ بارہ سال کی عمر میں اپنے چچا کے ساتھ شام گئے شام کی سرحد پر بحیرہ راہب نے آپؐ کا استقبال کیا اور آپؐ کی نبوت کا اعتراف کیا اور اہل مکہ کو واضح الفاظ میں بتایا یہ آخری نبی ہے۔راہب کو کہاں سے پتہ چلا اور اس کی ان باتوں کے اہل مکہ پر کیا اثرات پڑے،کیا یہ روایت اپنے متن اور سند میں درست ہے؟

سوال ۱۹۔(۱) حضرت محمدؐ کے بچپنے میں واقع حوادث میں سے ایک آپ کے سینہ مطہرہ کا شگاف بتاتے ہیں کیا یہ واقعہ اپنی جگہ حقیقت رکھتا ہے اور مستند دلائل سے استناد شدہ ہے؟

(۲)۔اس واقعہ سے کیا حکمت اخذ کرتے ہیں،یا یہ بھی دیگر غیر معقول قصہ کہانیوں میں سے ہے؟

سوال ۲۰۔تاریخ میں ہے کہ حضرت محمدؐ کی بعثت سے پہلے مکہ کی سرزمین میں چندین جنگیں ہوئیں ان کو اہل مکہ جنگ فجار کہتے تھے،ان جنگوں کو فجار کہنے کی کیا وجہ تھی،ان میں ایک جنگ میں خود حضرت محمدؐ شریک ہوئے وہ کونسی جنگ تھی؟

سوال ۲۱۔قریش اور غیلان کے درمیان جنگ فجار ہوئی،اس میں پیغمبرؐ شریک تھے جنگ فجار کے بعد قریش نے ایک حلف نامے پر امضاء کیا اس حلف نامہ میں بھی پیغمبرؐ شریک تھے،اس حلف نامے کا نام کیا ہے۔

سوال ۲۲۔حضرت محمدؐ کے مبعوث بر سالت ہونے سے پہلے مکہ میں چند حلف انجام پائے تھے،ان کے نام بتائیں؟

سوال ۲۳:حضرت محمدؐ نے مبعوث بر سالت ہونے سے پہلے ایک معاہدے میں شرکت کی تھی،اس معاہدہ کی نوعیت کیا تھی اس میں کیا خوبی تھی اس کا نام کیا تھا؟

سوال ۲۴۔بعض کا کہنا ہے آپؐ کے لئے لفظ پیدا ہوئے کہنا غلط ہے آپؐ خلقت عالم سے پہلے موجود تھے کیا یہ قول صحیح ہے یا یہ ایک قسم کی کفریات پر مبنی ہے؟

سوال ۲۵:۔آپکی ولادت کے موقعہ پر دنیا پر کفر چھایا ہوا تھا،آواز حق کہیں سننے میں نہیں آئی تھی؟

سوال ۲۶:۔زمان جاہلیت میں مشرکین کس قسم کی عبادت کرتے تھے۔

سوال ۲۷:ہمارا اعتقاد ہے حضرت محمدؐ پر نبوت ورسالت کا سلسلہ ختم ہوا،بتائیں آپؐ سے پہلے کتنے انبیاء ومرسلین گزرے ہیں؟

سوال ۲۸:۔روایات میں آیا ہے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء گزرے ہیں نیز ہر نبی کے بارہ وصی گزرے،اس کی کوئی مستند دلیل ہے؟

سوال ۲۹:آپؐ پر نبوت ورسالت کا خاتمہ ہوا،اس سے مراد کیا ہے اس سلسلے میں ہمارا اعتقاد کیسا ہونا چاہیے؟

سوال ۳۰:بعض نے وحی بند ہونے کے بعد الہام کا باب کھولا ہے،الہام کیا ہوتا ہے؟اس کا فارمولا کیا ہے؟

سوال ۳۱:کلمہ نبوت کس کلمہ عربی سے لیا گیا ہے؟

سوال ۳۲:جو دین حضرت محمدؐ خالق متعال سے بشریت کے لئے لائے ہیں دین میں دیئے گئے اس آئین اور جو آئین بشر نے از خود طریق و تبادل اور صلاح ومشورہ اور اتفاق آراء وتجربہ سے بنایا ہے کے درمیان کیا فرق وامتیاز ہے؟اور دین اسلام کو آئین بشر پر کیا برتری و فضیلت حاصل ہے جسے ہم غیر مسلموں کو پیش کریں؟

سوال ۳۳:جو دین حضرت محمدؐ لائے ہیں اس میں اور وہ دین جو حضرت ابراہیم وحضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ لائے تھے یہ تینوں دین اللہ کی طرف سے آئے تھے دین الٰہی ہونے کے حوالے سے اسلام اور گزشتہ انبیاء کے لائے ہوئے دین میں کیا فرق ہے اور اسلام کو کیا امتیاز حاصل ہے؟

سوال ۳۴:۔قصہ غرانیق کیا ہے؟اسے کیسے رد کریں؟

سوال ۳۵:۔کہتے ہیں حضرت محمدؐ مبعوث بہ رسالت ہونے سے پہلے آپ جفت راتیں غار حرا میں گزارتے تھے وہاں سے آکر طواف کرتے تھے،پھر گھر جاتے تھے،غار حرا میں آپؐ عبادت کس شریعت کے مطابق کرتے تھے یا اس سے واضح انداز میں یہ سوال پیش کرتے ہیں کہ آپ مبعوث بہ رسالت ہونے سے پہلے کس کی شریعت پر تھے؟

سوال:۔۳۶۔خلقت عالم سے پہلے آپؐ نور تھے کیا یہ بات درست ہے اور اگر نور تھے تو کس مقولہ سے تھے جوہر یا عرض؟

۵۔مقاطعہ اجتماعی واقتصادی سے وفات ابو طالب تک:۔

سوال ۱:جعفر بن ابی طالب کو خطیب مجلس نجاشی کہا جاتا ہے بتائیں انہوں نے کس مناسبت سے اور کس عنوان کے تحت خطاب کیا ہے حبش

کی طرف ہجرت کرنے والے مہاجرین کی تعداد کتنی تھی ،اس میں مردوں کی کتنی اور عورتوں کی کتنی تعداد تھی مسلمانوں نے نبی کریمؐ کے حکم پر حبش کی طرف ہجرت کی تو مشرکین نے ان کے خلاف کیا اقدامات کیے؟

سوال ۲:۔ مشرکین قریش نے حضرت محمدؐ کے ساتھ مناظرہ ومجادلہ اور مذاکرات کرنے کے بعد اجتماعی اقتصادی اور اخلاقی بائیکاٹ کا اعلان کیا تھا،اس کی کیا وجہ تھی؟

سوال :۔۳۔ ابو طالب نے اعلان بائیکاٹ کے بعد بنی ہاشم و دیگر اسلام لانے والوں کو شعب ابو طالب میں جمع کیا تھا تا کہ سب ساتھ رہیں یہ شعب مکہ میں کہاں واقع ہے۔

سوال ۴:۔ تین سال محاصرے میں گزارنے کے بعد مشرکین نے اس محاصرے کا خاتمہ کیا،اس کی کیا وجوہات تھیں؟

سوال ۵:۔ نبی کریمؐ کو کب کسی پناہ گاہ کی ضرورت محسوس ہوئی ؟

سوال ۶:۔ حضرت محمدؐ کی دعوت بہ اسلام کفالت وحمایت ابو طالب میں ہوئی جس دن ابو طالب دنیا سے گئے حضرت محمدؐ نے خود کو غیر محفوظ پایا لیکن اس نا قابل انکار حقیقت کے باوجود اس حوالے سے ایک گروہ کا اصرار وتکرار ہے جو موقعہ ومناسبت کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے کہ ابو طالب بغیر ایمان شرک پر مرے ہیں کیا اس نقل کی تائید میں وہ کوئی دیگر قرائن وشواہد بھی رکھتے ہیں یا نہیں۔

سوال ۷:۔ دوسرے گروہ کے نزدیک ابو طالب حضرت محمدؐ پر ایمان لائے ہیں۔اس کے بارے میں کوئی سند یا اقرار اور قرائن وشواہد کے بغیر وہ آپ کے ایمان پر ایک ہنگامہ کھڑا کیے ہوئے ہیں بلکہ ان کو نبی یا روح نبوت کہہ کر نبوت کے پیغمبرؐ میں حلول کرنے کی حد تک بات کرتے ہیں بتائیں ان کی یہ منطق کس حد تک درست ہے؟

سوال ۸:۔ حضرت محمدؐ حضرت عبدالمطلب کے بعد ابو طالب کی کفالت میں تھے جبکہ اعلان رسالت کے بعد علی آپ کی کفالت میں تھے کیا آپ نے ابو طالب کو دعوت اسلام دی تھی یا نہیں ،اگر نہیں دی تو کیوں نہیں دی؟

سوال ۹:۔ آیا ایمان کے لئے اقرار بہ زبان ضروری ہے اور اس کے بغیر ممکن نہیں یا ایمان کتمی بھی ہوتا ہے اور اس کے دیگر قرائن وشواہد بھی کفایت کرتے ہیں۔

سوال ۱۰:۔ آپؐ نے جب حضرت علی کو دعوت بہ اسلام دی تو علی نے فرمایا ابو طالب سے پوچھ کر جواب دوں گا تو آپؐ نے کیا فرمایا؟

سوال ۱۱:۔ کہتے ہیں ایمان کتمی بھی ہوتا ہے چنانچہ حضرت عباس کے بارے میں ایسا ہی کہا جاتا ہے تو کیوں ابو طالب کے بارے میں ایسا نہیں ہوسکتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

سوال ۱۲:۔ ابو طالب کا اپنے اسلام کا اعلان نہ کرنے میں کیا مصلحت تھی؟

سوال ۱۳:۔ کہتے ہیں جب ابو طالب نے حضرت محمدؐ اور خدیجہ الکبریٰ کو نماز پڑھتے دیکھا تو آپ نے جعفر کو بھی نماز میں شریک ہونے کی دعوت دی؟

سوال ۱۴:۔ ایک گروہ کو بہت دلچسپی ہے کہ ابو طالب بغیر ایمان شرک پر مرے ہیں جبکہ قریش اور خود بنی ہاشم میں سے اور بھی بہت سے لوگ

بغیر ایمان مرے ہیں لیکن ابوطالب کے بغیر ایمان مرنے کو ثابت کرنے کے لئے اصرار کیا جاتا ہے اسکی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟

سوال ۱۵:۔ دوسرے گروہ کا اصرار ہے ابوطالب مومن مرے ہیں کیا یہ انکی ضد میں ایسا تو نہیں کرتے ہیں؟

سوال ۱۶:۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے اصل ابوطالب ہیں اور نبوت ابوطالب سے حضرت محمدؐ میں منتقل ہوئی ہے؟ کیا یہ انکی ضد میں تو ایسا نہیں کہتے؟

سوال ۱۷:۔ جن کا دعوی ہے ابوطالب ایمان لائے ہیں، کیا وہ سوائے قرائن کے کوئی دلائل قولی بھی پیش کرتے ہیں یا نہیں؟

سوال ۱۸:۔ وفات ابوطالب کے بعد نبی کریمؐ کس کی پناہ میں گئے؟ بتائیں کہاں کہاں گئے؟

سوال ۱۹:۔ ان جگہوں میں سے کس نے رد کیا اور کس نے حوصلہ افزائی کی؟

سوال ۲۰:۔ حضرت محمدؐ نے طائف سے واپسی پر بیرون مکہ سے قریش کے تین بڑے خاندانوں سے رابطہ کیا جن میں اخنس بن شریق، سہیل بن عمرو اور مطعم بن جبیر شامل تھے آخر میں مطعم بن جبیر کی پناہ میں مکہ میں داخل ہوئے کیا یہ واقعہ سند تاریخی کے علاوہ شرعی حوالے سے درست ہے؟

سوال :۔ دارالندوہ میں بطون قریش سے کون کون حاضر ہوئے تھے؟

سوال :۔ (۱) دارالندوہ کس جگہ کو کہتے ہیں؟

(۲)۔ اس کی بنیاد کس نے رکھی ہے؟

(۳)۔ اس میں کیا کیا فیصلے ہوتے تھے؟

(۴)۔ یہ اہل مکہ کے مسائل حل کرنے میں کس حد تک کارگر رہا؟

(۵)۔ یہ فکر پہلے مرحلے میں کس کے ذہن میں آئی؟

(۶)۔ حضرت محمدؐ کے دعوائے رسالت کے بعد مشرکین قریش نے آپؐ کی دعوت کے بارے میں یہاں کتنے اجلاس بلائے۔

سوال ۲۱:۔ دارالندوہ میں کن کن قبائل قریش نے شرکت کی؟

سوال ۲۲:۔ ان قبائل کی کس کس نے نمائندگی کی؟

سوال ۲۳:۔ دارالندوہ جہاں اجتماعی وسیاسی فیصلے عوامی نمائندے کرتے تھے اس کی مثال عصر حاضر میں مسلمان ملکوں میں کہاں کہاں ملے گی؟

سوال ۲۴:۔ اس وقت دنیا میں رائج نظاموں میں دالندوہ سے قریب کونسے نظام ہیں۔ نظام صدارتی ہے یا پارلیمانی ہے، احزابی ہے، اتحاد احزابی ہے، یا آل پارٹی کانفرنس کا نظام ہے؟

۶۔ حضرت محمدؐ کے مبعوث بہ رسالت ہونے سے نزول مدینہ تک:۔

سوال ۱:۔ حضرت محمدؐ نے مبعوث بہ رسالت ہونے کے بعد سب سے پہلے دعوت کو کس سے اور کیسے شروع کیا، کیا حضرت خدیجہ کو بھی

دعوت دی تھی یا آپ نے از خود اسلام کو قبول کیا۔؟

سوال۲: انبیاء اللہ سے کیسے وحی دریافت کرتے ہیں؟ وحی لینے کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۳:۔ ایک شخص جو دعویٰ کرتا ہے وہ اللہ کا نبی ہے اور اللہ نے اس کو بشر کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا ہے بذات خود یہ ایک خبر ہے جو وہ اللہ کی طرف سے دیتا ہے، قانون خبر کے تحت علماء معانی و بیان نے لکھا ہے ہر خبر اپنی جگہ احتمال صدق و کذب دونوں رکھتی ہے لہٰذا سوال پیدا ہوتا ہے کہ نبی صادق کو نبی کاذب سے کیسے تمیز کریں یا تعین کریں کہ یہ خبر یقیناً اللہ کی طرف سے آئی ہے۔ اس خبر کے صادق ہونے یا اسے صادق گردانے کے کیا کیا دلائل ہو سکتے ہیں؟

سوال۴:۔ ہمارے نبی کریمؐ کی نبوت کی کتنی نشانیاں تھیں کہ جن کو دیکھ یا سن کر لوگ آپؐ پر ایمان لائے؟

سوال۵: حضرت محمدؐ کے اخلاق کے بارے میں قرآن کریم میں آیا ہے آپؐ خلق عظیم کے مالک ہیں آپ نے خود ارشاد فرمایا ہے میں اخلاق کے لئے مبعوث ہوا ہوں جب کہ سورۂ عبس کی شان نزول میں آیا ہے آپ نے ابن مکتوم کے بارے میں ناپسندیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے منہ بنایا تھا کیا یہ اخلاق کے منافی نہیں ہے؟

سوال۶:۔ حضرت محمدؐ کے مبعوث بہ نبوت و رسالت ہونے کے بعد آپؐ کے وظائف و ذمہ داریاں کیا تھیں؟

سوال۷:۔ حضرت محمدؐ کی نبوت و رسالت عالمی اور ہمیشگی کیلئے ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

مراحل دعوت:۔

سوال۱: آپؐ نے جب دعوت دینا شروع کی تو آپؐ کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے کس نے آپؐ کی دعوت کو قبول کیا؟

سوال۲:۔ دعوت ذوالعشیرہ کسے کہتے ہیں؟

سوال۳:۔ کہتے ہیں نبی کریمؐ نے مبعوث بہ رسالت ہونے کے بعد اپنے قریبی رشتہ داروں اور عشائر کو بلایا تھا اور ان کے لئے کھانے کا بھی اہتمام کیا تھا اس رات حضرت محمدؐ نے حضرت علی کی وزارت و ولی عہدی کا اعلان کیا تھا، کیا یہ حقیقت ہے؟

سوال: تمام اقارب کو اسلام کی طرف دعوت دینے کیلئے سورہ مدثر اور شعراء میں کلمہ انذر استعمال ہوا ہے بعض نے اس سے کھانے کی دعوت مراد لی ہے جہاں حضرت محمدؐ نے حضرت علی کو کھانے کا اہتمام کرنے کا حکم دیا ہے؟

(۲)۔ کھانے کی دعوت میں بعض اوقات مروت و شرمندگی میں بادل ناخواستہ مانتے ہیں، یہ اس دعوت کی تائید کی نشانی نہیں بنتی؟

(۳)۔ کہتے ہیں نبی کریمؐ نے اس دعوت میں منصب وزارت اور وفات کے بعد منصب نیابت کا اعلان کیا ہے

(۴)۔ عامر بن صعصعہ نے کہا ہم آپ کا ساتھ دیں گے اور آپؐ کے بعد یہ منصب ہمیں ملے گا یہاں آپؐ نے فرمایا یہ ہمارے ہاتھ میں نہیں اس صورت میں کیا یہ دو لسانی نہیں ہوئی بلکہ انھیں یہ کہنا چاہیے تھا اس کا فیصلہ ہو چکا ہے؟

(۵)۔ اگر اس دعوت کا بندوبست علی نے کیا ہے تو یہ ذمہ داری حضرت خدیجہ کی بنتی ہے یا غلام حارث کیلئے حکم بنتا ہے کیونکہ علی نہ اس گھر کے مالک تھے اور نہ غلام تھے۔

سوال ۴:۔آپؐ کے خاندان سے اعمام اور اعمام زادوں میں سے کون کون آپؐ پر ایمان لائے اور کس کس نے ایمان لانے سے انکار کیا وہ کون تھے؟

سوال ۵:۔آپ کے چچازاد اور آپ کے مخلص دوست آپ کی دعوت اسلام کے بعد آپ کے سرسخت دشمن بنے ان کے نام بتائیں؟

سوال ۶:ایک انسان کو اطمینان ویقین حاصل کرنے کیلئے کہ اس شخص یا ہستی جس نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے رسول ہے اسے کیسے قبول یا رد کریں؟

سوال ۷:۔امیر حمزہ کب اور کیسے ایمان لائے؟

سوال ۸:۔عمر ابن خطاب کے اسلام لانے سے حضرت محمدؐ اور مسلمین کو بہت طاقت وقدرت ملی، اس بات کو روایات بھی شد ومد سے اجاگر کرتی ہیں لیکن بعض مسلمانوں کے لئے یہ بات ناگوار اور نا قابل ہضم ہے، اس میں حقیقت کیا ہے؟

سوال ۹: کیا انبیاء سے بے نیاز ہو کر بشر اپنی عقل وفکر کی بنیاد پر رشد وہدایت حاصل کر سکتے ہیں؟

دار ارقم کو تربیت گاہِ نو مسلمانان بنانا۔

سوال ۱:۔حضرت محمدؐ نے اپنی دعوت کو قبول کرنے والوں کے لئے ایک مدرسہ کھولا جہاں ان کو اسلام کی تعلیم دیں، یہ مدرسہ کب کہاں اور کتنے سال تک چلا؟

سوال ۲:۔ یہ ارقم کون تھے، کس خاندان سے تھے؟ نبی کریمؐ نے ان کے گھر کو کیوں انتخاب کیا، کیا ان کے گھر سے زیادہ محفوظ اور کسی کا گھر نہیں تھا؟

سوال ۳:۔ نبی کریمؐ ایمان لانے والوں کے لئے جو درس فرماتے تھے اس کے نصاب کا کیا عنوان ہوتا تھا اور آپؐ کیا پڑھاتے تھے؟

سوال ۴:۔پیغمبر اکرمؐ کا یہ مخفی مدرسہ ومصلیٰ کب فاش ہوا، آپؐ کب یہاں سے باہر تشریف لے گئے؟

سوال ۵:۔اللہ سبحان وتعالیٰ نے اپنے آخری نبی کو سرزمین مکہ میں مبعوث کیوں کیا، اسکی کیا وجہ ہے، کیا اس میں کوئی خاص حکمت پوشیدہ ہے؟

سوال ۶:(۱) کہتے ہیں حضرت محمدؐ کی نبوت کا آغاز دعوت علم سے ہوا ہے لیکن کیا علم سے ہر علم مراد ہے جس میں طبیعیات، ریاضیات، سماجیات، اقتصادیات اور فلسفیات قدیم وجدید نیابت سب شامل ہیں؟ کیا یہ بات حقیقت پر مبنی ہے یا اس میں تحریف اور توڑ پھوڑ ہوئی ہے؟

(۲)۔حضرت محمدؐ کے مبعوث ہونے کی دلیل کو قرآن میں آیت کہا ہے، آیت کے کئی معنی ہیں ان میں سے ایک نبوت کی دلیل کو آیت کہا ہے جسے بعض معجزے کہتے ہیں۔ بتائیں آیت اور معجزے میں کیا فرق ہے؟

(۳)۔آیت کے بدلے میں کلمہ معجزہ تحریف پر مبنی ہے، اس بارے میں کیا کیا تحریفات ہوئی ہیں اور کس کس نے کی ہیں۔

سوال ۷:اللہ نے سورہ عنکبوت کی آیت ۵۱ ﴿أَ وَ لَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ﴾ میں حضرت محمدؐ کی نبوت کے لئے

بنیادی اور اصلی معجزہ قرآن کو قرار دیا ہے چونکہ حضرت محمدؐ کی نبوت عالمی و ابدی ہے تو یہ معجزہ بھی تمام عالم کے لئے اور رہتی دنیا تک کے لوگوں کے لئے ہے، لیکن اس کے امتیازات میں بتایا جاتا ہے کہ یہ زبان عربی میں ہے، پوری دنیا کی آبادی کی نسبت میں عرب عقل اقلیل ہیں تو قرآن کو عربی زبان میں نازل کرنے کی منت تمام لوگوں پر کیسے ہوگی۔ اللہ نے اس کتاب کو ایسی زبان میں بھیجا ہے جسے دنیا کی اکثر آبادی نہیں سمجھتی؟

سوال ۸: کہتے ہیں قرآن معجزہ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس زمانے میں فصاحت و بلاغت نے جو ترقی کی تھی اس سلسلہ میں قرآن کو لایا گیا، فصاحت اور بلاغت سے بھرا کلام اس جیسا کوئی اور نہیں لا سکے گا، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جس نے یہ قرآن پیش کیا ہے وہ اللہ کے نبی ہوں گے لیکن سوال یہ ہے کہ قرآن کے معجزہ ہونے کی دلیل عربی میں فصاحت و بلاغت ہونے کو قرار دیا گیا ہے اس حوالے سے یہ عربوں کے لئے معجزہ ہوگا کیونکہ عربی میں فصاحت و بلاغت ہونے کی اہمیت صرف عربوں کے لیے ہوگی؟

(۲)۔ اس وقت کے عربوں کے نزدیک فصاحت و بلاغت بہت بڑی چیز تھی لیکن گزشتِ زمانہ کے بعد اس کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہی تو کیا فصاحت و بلاغت عربوں کے لئے بھی معجزہ نہیں رہے گی؟

(۳)۔ قرآن نے عربوں کو تحدی کیا تھا، وہ اس جیسا کلام نہیں لا سکتے لہٰذا یہ عربوں کے لئے معجزہ ہوگا دیگران کے لیے یہ معجزہ کیسے ہوگا؟

سوال ۹:۔ کہتے ہیں حضرت محمدؐ کی نبوت کی دلیل ہمیشہ کیلئے صرف قرآن کریم ہے اس کی کیا دلیل ہے؟

سوال ۱۰:۔ کبھی اس کو قرآن اور کبھی کتاب کہا ہے، اس تبدیلی الفاظ کی کیا منطق ہے؟

سوال ۱۱:۔ قرآن کے معجزہ ہونے کی دلیل قرآن کی کس آیت سے ثابت ہے؟

سوال ۱۲:۔ قرآن کس کس زاویے سے معجزہ ہے؟

سوال ۱۳:۔ اگر قرآن عربی فصاحت اور بلاغت کے حوالے سے معجزہ ہے تو یہ صرف عربوں کے لئے ہوگا وہ بھی صرف زمان نزول قرآن کے وقت معجزہ ہوگا، اس حوالے سے اس کے ہمیشہ معجزہ ہونے کی کیا دلیل ہے؟

سوال ۱۴:۔ تحریف قرآن سے ہم کیا مراد لیں گے؟

سوال ۱۵:۔ کہتے ہیں قرآن حضرت محمدؐ کی وفات کے بعد جمع ہوا ہے ایسی صورت میں کیا اس میں کمی بیشی، درہم برہم، خلط ملط ہونے کا امکان نہیں ہے اگر ایسا ہے تو یہ حجیت سے ساقط ہو جائے گا، یہ کہاں تک درست ہے؟

سوال:۔ مستشرقین کہتے ہیں قرآن کلام اللہ نہیں بلکہ حضرت محمدؐ نے اپنی فطانت اور ذہانت سے تورات و انجیل سے جمع کیا ہے آپ مستشرقین کو کیا جواب دیں گے؟

سوال ۱۶:۔ مشرکین نے حضرت محمدؐ کی نبوت کو مخدوش و مشکوک گردانے کیلئے کہا محمدؐ پر وحی نازل نہیں ہوئی یمامہ والے کوئی آدمی ان کو سکھا رہے ہیں عبداللہ بن مسلم حضرمی کا کہنا ہے ہمارے دو غلام تھے یہ دونوں کوئی کتاب پڑھ رہے تھے اس وقت محمدؐ کا وہاں سے گزر ہوا تو ان کو

دیکھ کر مشرکین نے کہا محمدؐ جو کچھ کہہ رہے ہیں یہ دو غلام ان کو سکھا رہے تھے اللہ نے مشرکین کی اس انکاروحی کا کیا جواب دیا؟

سوال ۱۷:۔قرآن تنہا حضرت محمدؐ کی نبوت کی دلیل نہیں بلکہ آپؐ کی امت کا نظام زندگی اور آئین حیات بھی ہے وضاحت کریں؟

سوال ۱۸۔قرآن آپؐ کی حیات وممات دونوں میں آپؐ کی نبوت کی دلیل ہے، یہ کیسے اور کس آیت سے ثابت ہے؟

سوال ۱۹۔قرآن نے اپنے آپ کو نا قابل بدیل اور نا قابل مثل گردانا ہے یہ کن آیات سے ثابت ہے؟

سوال ۲۰۔قرآن کریم میں چندین آیات ہیں جو آپ کے دل کی خطورات بیان کرتی ہیں اگر یہ آیات نہ ہوتیں تو کسی کو پتہ نہ چلتا کہ یہ آپ جانتے تھے اور آپ کا اللہ، یہ خطورات منزل عام پر لانے کی خواہش آپ کی اپنی تھی یا یہ اللہ کی حکمت تھی بتائیں وہ آیات کونسی آیات ہیں؟

سوال ۲۱۔علماء اعلام فرماتے ہیں قرآن بغیر حدیث شریف قابل فہم و درک نہیں ہے جب یہ کتاب بغیر حدیث قابل فہم نہیں تو یہ کیسے آئین حیات ہوگا؟

سوال ۲۲۔نبی کریمؐ نے جب اہل مکہ کو شرک و بت پرستی کو چھوڑ کر اللہ کی وحدانیت اور اپنی نبوت و رسالت کی طرف دعوت دی تو مشرکین نے اس دعوت سے متعلق کیا موقف اختیار کیا؟

سوال ۲۳:۔ہمارے نبی کریم حضرت محمدؐ نے دعوائے نبوت کیا تو ایمان لانے والے کس علامت اور نشانی کو دیکھ کر آپ پر ایمان لائے؟

سوال ۲۴۔بعض اسلام مخالف گروہ کہتے ہیں ابتدا میں حضرت محمدؐ پر ایمان لانے والے معاشرے کے ضعیف و ناتواں اور بے سہارا لوگ تھے جس طرح آپؐ سے پہلے انبیاء پر ایمان لانے والے لوگ بھی ایسے ہی تھے کیا یہ درست ہے؟

سوال ۲۵:بعض کتب سیرت میں آیا ہے آپ مبعوث بہ رسالت ہونے کے کچھ عرصہ گزرنے کے بعد آپؐ کو حکم ہوا اب اعلان عام کریں، دعوت عام دیں تو آپؐ نے اپنے اقرباء کو اپنے گھر کھانا کھانے کیلئے بلایا، کھانے کے بعد اپنی نبوت و رسالت کا اعلان کیا تو سوائے حضرت علی کے کسی نے بھی قبول نہیں کیا اور آپ کے چچا ابولہب نے اس دعوت کو مسترد کیا؟ بعض دیگر بلکہ اکثر کتب میں آیا ہے یہ اعلان کوہ صفاء پر چڑھ کر کیا تھا، بتائیں کونسی روایت کو قرین صحت قرار دیں گے؟

سوال ۲۶: کہتے ہیں اللہ نے حضرت محمدؐ کو جزیرہ عرب میں مبعوث کیا اور ان پر نازل ہونے والی کتاب کو بھی عربی میں نازل کیا، بتائیں عربی کے معنی کیا ہیں اور کیوں اللہ نے حضرت محمدؐ کو عرب میں اور قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے۔؟

سوال ۲۷:۔مشرکین کو نبی کریمؐ سے کب خطرہ لاحق ہوا؟

سوال ۲۸۔رئیس معارضین ابوجہل قریش کے کس خاندان سے تعلق رکھتا تھا؟

سوال :۲۹ابوجہل کو ابوجہل کس لئے کہا گیا ہے کیا وہ پڑھ لکھ نہیں سکتا تھا؟

(۲)۔اس کا نام کیا تھا؟ اصل کنیت کیا تھی؟

سوال ۳۰:۔جہالت اور جاہلیت میں کیا فرق ہے؟

سوال ۳۱:۔ابولہب کا اصلی نام کیا تھا اس کی مذمت میں ایک سورہ نازل ہوئی ہے وہ کہاں نازل ہوئی ہے۔

سوال ۳۲:۔ دین وشریعت حضرت محمدؐ کی کیا خصوصیات وامتیازات ہیں کہ وہ ادیان وشریعت گزشتہ کا جاگزین بن جائے اور ہمیشہ کے لئے خالد وجاوید بن جائے اور نئے دین وشریعت کے دروازے بند ہوجائیں؟

سوال ۳۳:۔ علمائے یہود ومشرکین نے کون سے سوال پوچھنے کیلئے کہا تھا اور حضرت محمدؐ نے ان کے کیا جواب دیئے تھے؟

سوال ۳۴: ہرقل بادشاہ روم نے قریش کے رئیس قافلہ تجارت ابوسفیان سے حضرت محمدؐ کے بارے میں کیا سوالات کئے اور ابوسفیان نے کیا جواب دیا تھا؟

اسراء اور معراج:۔

سوال ۳۵:۔ کہتے ہیں آپؐ کو اللہ نے آسمان اور جنت کی سیر کرائی ہے یہ قرآن کریم کی کس آیت میں ہے؟

سوال ۳۶:۔ اللہ نے آپؐ کو زمینی اور آسمانی سیر کرائی، زمینی سیر کے بارے میں سورۃ اسراء کی آیت آئی ہے، بتائیں آسمانی سیر کا ذکر کس آیت میں آیا ہے؟

سوال ۳۷:۔ کیا اسراء اور معراج وفات ابو طالب وخدیجہ کے محاصرے شعب سے نکلنے کے بعد ہوا ہے؟

سوال ۳۸:۔ کس نے آپؐ سے ایسے معجزے کا مطالبہ کیا یہ معجزہ کس کے ثبوت کے لئے تھا؟

سوال ۳۹:۔ کیوں مکہ سے بیت المقدس کی طرف سیر کرائی گئی کسی جگہ کا انتخاب نہیں کیا گیا اس کی کیا وجہ ہے؟

سوال ۴۰:۔ کہتے ہیں حضرت محمدؐ کو مکہ سے بیت المقدس تک بُراق کے ذریعے سیر کرائی گئی اس روایت کی سند کہاں تک صحیح ہے؟

قطع وحی سے متعلق سوالات:

سوال ۱:۔ کتاب سیرت میں آیا ہے حضرت محمدؐ کے مبعوث بہ رسالت ہونے کے بعد ایک دفعہ وحی منقطع ہوگئی یہاں تک کہ نبی کریمؐ پریشان ہوگئے اور خود کو پہاڑ کی چوٹی تک پہنچایا تاکہ وہاں سے خود کو گرائیں تو وہاں جبرائیل نمودار ہوئے، کہا یا محمدؐ آپ رسول ہیں تو آپ رک گئے کیا یہ روایت صحیح ہے؟۔

سوال ۲:۔ قطع وحی پہلی وحی کے فوراً بعد ہوئی یا اعلان دعوت کے بعد ہوئی؟

سوال ۳:۔ سیرت حضرت محمدؐ کا اصل مصدر قرآن ہے جب اس کو کنارے پر لگائیں اور جحت سے گرائیں تو سیرت محمدؐ تو دور کی بات ہے خود نبوت کیسے رہے گی وضاحت کریں۔

سوال ۴:۔ حضرت محمدؐ کو اللہ نے قرآن کریم میں کن کن ناموں سے یاد فرمایا ہے؟

۷۔ نزول مدینہ سے غزوہ تبوک تک:۔

سوال ۱:۔ یثرب کو یثرب کس مناسبت سے کہتے تھے؟

سوال ۲:۔ حضرت محمدؐ جب یثرب پہنچے تو اس وقت یثرب کی مجتمع مسکونی کتنے عشائر پر مشتمل تھی؟

سوال ۳:۔ یثرب سرزمین مکہ کی کس سمت میں واقع ہے اور اس منطقہ کو یثرب کس وجہ سے کہا گیا ہے؟۔

سوال ۴:۔ یثرب مکہ سے کتنے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں آبادی کب سے شروع ہوئی ہے؟

سوال ۵:۔ یہاں سکونت کرنیوالے قبائل وعشائر کس دین ومذہب سے تعلق رکھتے تھے اور حضرت محمدؐ سے ملنے والے قبائل کس دین اور مذہب پر تھے؟

سوال ۶:۔ انصار کا حضرت محمدؐ سے پہلا رابطہ کب اور کہاں اور کس کے ذریعہ ہوا تھا۔

سوال ۷:۔ حضرت محمدؐ کا اہل یثرب سے پہلی بار کیسے رابطہ ہوا اور یہ کن کے توسط سے ہوا؟

سوال ۸:۔ مدینہ میں یہود بستے تھے انہیں پتہ تھا کہ آخری نبی مبعوث ہونے والا ہے اس کی پیشن گوئیاں بھی کرتے تھے، ایمان لانے میں مشرکین نے پیش قدمی کی جب کہ اکثر وبیشتر یہود عداوت پر اتر آئے ،اس کی کیا وجہ تھی؟

سوال ۹:۔ حضرت محمدؐ اور انصار کے درمیان کیا معاہدہ ہوا تھا، انصار نے حضرت محمدؐ سے کیا مانگا اور حضرت محمدؐ کی طرف سے عباس نے کیا مانگا تھا؟

سوال ۱۰: مکہ واطراف مکہ میں رہنے والے مشرکین کی نظر یں حضرت محمدؐ کے حوالے سے قریش پر لگی ہوئی تھیں، اہل یثرب بھی قریش ہی کو اس بارے میں حاکم سمجھتے تھے اس حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے قبیلہ اوس وخزرج دونوں کے اتفاق سے آپ پر ایمان لانے میں سبقت کرنے کی کیا وجوہات تھی؟

سوال ۱۱:۔ حضرت محمدؐ کی ہدایت پر ۸ مہاجرین دو مہاجرات نے حبش کی طرف ہجرت کی۔ ان کے نام کیا ہیں۔

سوال ۱۲: مشرکین نے ہجرت حبشہ کے بارے میں کیا ردعمل ظاہر کیا؟

سوال ۱۳:۔ خوف وخطر میں گھر بار اور خانہ وآشیانہ ووطن چھوڑ کر کسی اور ملک میں جانے کو آج کل ہمارے سیاسی وثقافتی حلقے اور روشن خیال افراد ایک مذموم عمل قرار دیتے ہیں، وطن چھوڑنے والے کو نا اہل ونالائق گردانا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ ملک وملت کو چھوڑ کر بھاگنے والے ہیں یہ کہہ کر ان کو مطعون کیا جاتا ہے اور اس کے برعکس کہتے ہیں ہم نے یہاں رہ کر مشقتیں برداشت کی ہیں، مار کھائی ہے، جیل گئے ہیں اور ملت کے دکھ درد میں ان کے ساتھ رہے ہیں۔ اس طرح آج کل ہجرت کو ایک قسم کی بدنامی بنایا جارہا ہے چنانچہ ہمارے ملک کے بعض سیاستدانوں نے یہ ہار شریف خاندان کو پہنایا ہے جس کی کسی نے بھی تردید نہیں کی ہے۔ اس تناظر میں اگر دیکھیں تو یہ سوال خودبخود پیش آتا ہے کہ اگر ہجرت کرنا مذموم وناپسندیدہ عمل ہے تو قرآن کریم میں ایمان لانے کے بعد اس کو فضیلت کے عنوان سے کیوں پیش کیا گیا ہے، اس کی وضاحت کریں؟

سوال ۱۴:۔ ہجرت مدینہ کا ماحول کیسے اور کس نے پیدا کیا؟

سوال ۱۵:۔ ہجرت مدینہ کا آغاز کس تاریخ سے شروع ہوا؟

سوال ۱۶:۔ آپؐ کو کس نے خبر دی کہ مشرکین آپؐ کے قتل کے درپے ہوگئے ہیں، آپ یہاں سے نکل جائیں، کسی بھی تاریخ میں نہیں آیا ہے کہ فلاں بن فلاں نے آپؐ کو خبر دی، چنانچہ یہ خبر زمینی نہیں بلکہ آسمانی تھی، اس جملے سے پتہ چلا کہ ہجرت کو آسمانی تائید حاصل تھی

اس طرح جب حضرت ابوبکر نے آپ سے پوچھا کہ اجازت مل گئی ہے تو فرمایا ہاں اجازت مل گئی ہے ہجرت کے حوالے سے جو اجازت آپ کو ملی ہے اور آپؐ کے خلاف مشرکین کی اجتماعی قرارداد کا ذکر قرآن کریم کی کس آیت میں ہے؟

سوال ۱۷:۔ نبی کریمؐ کے سفرِ ہجرت میں حضرت ابوبکر کیسے آپ کےؐ ساتھی بنے، یہ ان کی اپنی خواہش و کاوش تھی یا رسولؐ اللہ نے ان کو اپنے ساتھ رہنے کی ہدایت فرمائی تھی؟

سوال ۱۸:۔ نبی کریمؐ کی ہجرت میں تین عناصر کا ذکر آیا ہے اس میں ہمیشہ مرکزی حیثیت آپ کی ذات گرامی کو حاصل تھی دوسرے دو میں ایک ابوبکر صدیق اور دوسرے حضرت علی بن ابی طالب تھے، ان دونوں میں سے ہر ایک کے کردار کو عداوت و نفرت اور محبت و عداوت کے غلو سے پاک رہ کر بیان کرتے ہوئے بتائیں کہ یہاں کس کی فضیلت زیادہ ہے؟

سوال ۱۹:۔ مشرکین نے حضرت علی کو کیوں قتل نہیں کیا؟

سوال ۲۰:۔ کہتے ہیں نبی کریمؐ جب مکہ سے مدینہ کیلئے روانہ ہوئے تو ابوبکر آپؐ کے ساتھ تھے، بتائیں ابوبکر خود پیغمبرؐ کے پیچھے نکلے یا پیغمبرؐ نے ناگزیر وجوہات کی بنا پر خود ابوبکر کو اپنے ساتھ رکھا تھا۔

سوال ۲۱:۔ نبی کریمؐ نے مدینہ پہنچنے کے بعد مدینہ میں مقیم یہودیوں سے ایک معاہدہ کیا جس میں طے پایا ایک دوسرے کے ساتھ جنگ نہیں کریں گے اور ایک دوسرے کے دشمنوں کا ساتھ نہیں دیں گے یعنی حضرت محمدؐ اور امت مسلمہ یہود کے دشمنوں کا ساتھ نہیں دیں گے، اسی طرح یہود پیغمبرؐ کے دشمن مشرکین کا ساتھ نہیں دیں گے لیکن پیغمبر اکرمؐ نے یہودیوں کو یکے بعد دیگر جلاوطن کیا، اسکے کیا اسباب و وجوہات تھے؟

حدیبیہ

سوال ۱:۔ آپؐ کی ہجرت کے چھ سال گزرنے کے بعد اچانک آپؐ کے ذہن میں عمرہ کے لئے جانے کا خیال کیوں اور کیسے آیا، اس کی وجوہات بتائیں؟

سوال ۲:۔ مشرکین نے آپؐ کو حدیبیہ کے مقام پر روکا اور مکہ میں داخل ہونے نہیں دیا اس جگہ کو حدیبیہ کہنے کی کیا وجہ ہے۔

سوال ۳:۔ آپؐ اگلے سال عمرہ کے لئے نکلے تو اس کا نام عمرہ قضاء رکھا گیا، کیا یہ عمرہ قضاء ازروئے قضا تھی یا ویسے ہی نام رکھا ہے۔

سوال ۴:۔ آپ اس عمرے کے لئے کس مہینے نکلے؟

سوال ۵:۔ ذیعقدہ ۶ ہجری کو اچانک عمرے کا اعلان کیا اور آس پاس کے مشرکین کو بھی دعوت دی کہ آپ ہمارے ساتھ عمرے کے لئے نکلیں انصار و مہاجرین ملا کے ۱۴۰۰ نفر تھے، عمرے کیلئے احرام باندھ کر مکہ کیلئے روانہ ہوئے جو بعد میں بہت پریشانی کا سبب بنا، اس کے انجام پر مسلمان خوش نہیں تھے، افسردہ تھے تو یہاں اس سوال کا آپ کیا جواب دیں گے کہ جب ایسی صورت حال پیش آنی تھی تو پیغمبرؐ کیوں نکلے آپ اس کی کیا منطق پیش کرتے ہیں؟

سوال ۶:۔ کہتے ہیں پیغمبر اکرمؐ اور نمائندہ مشرکین کے درمیان طے پائے جانے والے معاہدے سے انصار و مہاجرین محزون و غمزدہ ہو گئے

بعض نے یہ جسارت کی کہ پیغمبرؐ سے یہ کہہ سکیں آپ نے ایسا معاہدہ کیوں کیا، بعض دیگران ناراض و پریشان تو ہو گئے لیکن وہ بات کرنے کی جرات وشہامت نہیں رکھتے تھے بتائیں انھیں غمزدہ ومخزون کرنے والے معاہدے کے نکات کیا تھے؟

سوال ۷:۔ پیغمبرؐ اور مشرکین کے نمائندے سہیل بن عمرو کے درمیان مصالحت طے پانے اور اس پر ایک دوسرے کی طرف سے گواہ رکھنے کے بعد سہیل بن عمرو کے بیٹے ابا جندل نے ہاتھ کی رسیاں تڑوا کر خود کو مسلمانوں کے بیچ میں پہنچایا اور کہا مجھے تحفظ و پناہ دیں لیکن سہیل کے اصرار پر حضرت محمدؐ نے ابا جندل کو امان نہیں دی، آپ کا یہ عمل باعث تشویش مسلمین بنا جس کے بعد حضرت عمر بن خطاب رسولؐ کے محضر میں آئے اور آپؐ سے چند سوالات کئے:

(۱)۔ آپؐ اللہ کی طرف سے نبی برحق ہیں تو پیغمبرؐ نے فرمایا ہاں ہوں۔

(۲)۔ کیا ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں ہیں تو پیغمبرؐ نے فرمایا، ہاں ہیں۔

(۳)۔ کیا ہمارے قتل ہونے والے جنت میں جائیں گے اور ان کے مقتولین جہنم میں جائیں گے تو پیغمبرؐ نے کہا ہاں ایسا ہی ہے تو عمر نے کہا پھر ہم کیوں ان کے سامنے ذلیل ہوئے جہاں یہ فیصلہ ہو کہ مکہ سے مسلمان ہو کر آنے والوں کو ہمیں مشرکین کے ہاتھ واپس کرنا پڑے گا جبکہ اگر کوئی مسلمان مرتد ہو کر ان کے پاس جائے گا تو وہ واپس نہیں کریں گے، کیا آپ نے ہمیں یہ مدینے میں نہیں بتایا تھا کہ ہم مکہ پہنچیں گے، کعبے کو دیکھیں گے اور طواف کریں گے تو پیغمبرؐ نے فرمایا ہاں بتایا تھا لیکن میں نے یہ نہیں بتایا تھا کہ اسی سال ہی پہنچیں گے اور اس سال ہی زیارت کریں گے، عمر مطمئن نہیں ہوئے وہ حضرت ابو بکر کے پاس گئے اور وہی بات دہرائی جو نبی کریمؐ سے کی تھی تو ابو بکر نے عمر سے کہا کہ اللہ ان کو ضائع نہیں کریں گے، کیا یہ حضرت عمر کی طرف سے نبی کریمؐ کے خلاف اہانت وجسارت نہیں ہے؟ جوان کی خطا ولغزش میں شمار ہو گی کہ انہوں نے پیغمبرؐ کے فیصلہ کو چیلنج کیا ہے؟

سوال ۸:۔ مکہ سے واپسی اور نیا سال شروع ہونے کے بعد آپؐ نے مدینہ کے اطراف یا حجاز میں مختلف جگھوں پر لشکر بھیجا، کس کس تاریخ کو اور کہاں کہاں بھیجا؟

سوال ۹:۔ صلح حدیبیہ کے تحت دس سال تک حضرت محمدؐ اور مشرکین کے درمیان جنگ بندی ہو گی، اس معاہدہ سے استفادہ کرتے ہوئے جزیرۃ العرب کے اطراف واکناف میں دعوت اسلام شروع کی نیز فریق مقابل کو بصورت دیگر تہدید بجنگ کی یہ چنداں حیرت انگیز نہیں ہے لیکن آپؐ اپنے بڑے دشمن مشرکین مکہ کے ساتھ نبرد آزما تھے آپ اس وقت کی بڑی طاقتوں کو دعوت دیں بصورت دیگر تہدید کریں اس میں کیا راز وحکمت پوشیدہ ہو سکتی ہے؟

غزوات:

سوال ۱:۔ حضرت محمدؐ نے کل کتنے غزوات دسرا یا لڑے ہیں۔

سوال ۲:۔ غزوات کو غزوات کس لئے کہتے ہیں؟

سوال ۳:۔ نبی کریمؐ نے کتنے غزوات میں حصہ لیا، سب سے پہلا غزوہ کونسا تھا۔

سوال ۴:۔ سب سے آخری غزوہ کونسا تھا؟

سوال ۵:۔ سب سے پہلا غزوہ کونسا لڑا ہے؟

سوال ۶:۔ سرایا کو سرایا کس لئے کہتے ہیں؟

سوال ۷:۔ سب سے پہلے سریہ میں جو لشکر بھیجا تھا وہ کس کی قیادت میں بھیجا اور کہاں بھیجا تھا؟

سوال ۸: ایک سریہ کی قیادت عمرو بن عاص نے کی تھی اس میں حضرت ابو بکر و عمر بن خطاب عادی سپاہی کی حیثیت رکھتے تھے اس سریہ کا نام کیا ہے۔

سوال ۹:۔ کیا سریات و غزوات میں قیادت عسکری ملنے والوں کو میدان جنگ سے باہر یا اپنے ماتحتوں پر کوئی برتری وفضیلت یا معاشرتی امتیاز حاصل ہوتا تھا؟

سوال ۱۰:۔ بعض یہود جو عبداللہ بن ابی سے جنگی معاہدہ ہونے کی وجہ سے اس جنگ میں شرکت کے لئے آئے تھے تو پیغمبرؐ نے ان کو یہ کہہ کر مسترد فرمایا کہ ہم اہل شرک و کفر سے مدد نہیں لیتے لیکن آج کے دور میں مسلمان کفر و شرک سے مدد لینے پر کیوں فخر کرتے ہیں؟

غزوہ بدر

سوال ۱: حضرت محمدؐ نے غزوہ بدر سے پہلے مہاجرین وانصار کے درمیان مواخات کا رشتہ باندھا تاکہ مہاجرین کے دلوں میں جو غربت و جدائی اور اپنے گھر والوں کیلئے تڑپ تھی اس کو ختم کریں، بتائیں کن مہاجرین کی انصار سے اخوت باندھی گئی؟

سوال ۲:۔ عتبہ بن ربیعہ نے بدر میں مشرکین سے کیا کہا تھا جس کی حضرت محمدؐ نے تعریف کی؟

سوال ۳:۔ جنگ بدر میں اللہ نے ملائکہ سے لشکر اسلام کی مدد کی تھی آیا ملائکہ مشرکین سے لڑتے تھے یا ان کی آنکھوں میں قوت لشکر اسلام دکھاتے تھے۔

سوال ۴:۔ بدر میں فتح ہونے کے بعد اسیروں کو قتل کرنے یا ان سے فدیہ لینے کے بارے میں پیغمبرؐ اور مجاہدین میں اختلاف ہوا یہ کس آیت میں آیا ہے؟

سوال ۴: مشرکین مکہ بدر میں شکست و ہزیمت کے بعد کیوں بے تاب و بے قرار اور حواس باختہ ہو گئے تھے اور اب پیغمبرؐ کے خلاف جنگ لڑنا ان کیلئے موت و حیات کا مسئلہ بن گیا تھا، اس کا بنیادی محرک کیا تھا؟

سوال ۵:۔ مدینہ منورہ میں موجود انصار قدیم دور سے میدان جنگ میں ہوتے تھے لہٰذا ان کا جنگجو اور مرد میدان ہونا تعجب کی بات نہیں لیکن اہل مکہ جنگوں میں کم شرکت کرتے تھے ان میں مہارت جنگی کہاں سے آئی تھی؟

غزوہ بنی سلیم:۔ یہ غزوہ کہاں ہوا، اس کی قیادت کس نے کی اور مجاہدین کی تعداد کتنی تھی۔

غزوہ بنو قینقاع:۔ یہ لوگ یہودی تھے ان کا نبی کریمؐ سے معاہدہ تھا کہ ایک دوسرے سے جنگ نہیں لڑیں گے، وہ کیا وجوہات ہیں جن کی وجہ سے جنگ کی نوبت آئی۔

غزوہ سویق:۔ غزوہ سویق کس غزوہ کو کہتے ہیں، اور غزوہ سویق کیوں کہتے ہیں۔

غزوہ ذی امر یا غزوہ غطفان:۔

غزوۂ احد:۔

سوال ۱: نبی کریمؐ نے جنگ احد کے موقع پر ان بچوں کو جو دل میں جذبہ جہاد لے کر آئے تھے لیکن ان کی نابلوغیت کی بنیاد پر انہیں جنگ میں شامل نہ کیا اور انہیں واپس بھیجا کیونکہ ان کی عمر ۱۵ سال سے کم تھی ان کے نام کیا تھے؟

سوال ۲:۔ جنگ احد میں نصف راستہ طے ہوا تھا تو عبداللہ بن ابی ایک تہائی لشکر کو نکال کر واپس مدینہ لے گیا اور کہا ہم اس جنگ میں شرکت نہیں کریں گے کیونکہ حضرت محمدؐ نے ہماری بات نہیں سنی، بتائیں اس کے بارے میں کونسی آیت نازل ہوئی ہے۔

سوال ۳:۔ کہتے ہیں احد میں لشکر اسلام کو شکست ہوئی اور جتنی تعداد میں بدر میں مشرکین مارے گئے تھے احد میں اتنے ہی مسلمان قتل ہوئے اور ساتھ ہی بعض لشکر میدان سے فرار ہو گئے تھے اس شکست کے ذمہ دار کون تھے اور انہوں نے ایسا کیوں کیا؟

سوال ۴:۔ جنگ احد میں فتح مسلمین نے پلٹا کھایا اور مشرکین کا غلبہ ہوا تو مسلمان فرار ہو گئے یہ کون سی آیت میں آیا ہے؟

سوال ۵:۔ احد میں ظاہری طور پر مسلمانوں کو شکست ہوئی لیکن مشرکین کے بھی حوصلے پست ہوئے اور ان کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ دوبارہ مدینہ پر چڑھائی کریں، ان کو ہمت کیسے ہوئی کس نے یہ ہمت دلائی حوصلہ دلایا یہ قرآن کی کس آیت میں ہے؟

سوال ۶:۔ احد سے واپسی پر ایک صحابی ذوالبجادین نامی وفات پا گئے، ان کے جنازے کو حضرت ابوبکر و حضرت عمر نے اٹھایا اور خود پیغمبرؐ نے قبر میں لٹایا اس کے بعد فرمایا اے اللہ میں اس سے راضی ہوں تو بھی اس سے راضی ہو جا، یہ کون تھے ان کو ذوالبجادین کیوں کہا گیا ہے؟

سوال ۷:۔ بدر میں قلیل لشکر غیر آمادگی کے باوجود فتح و کامیابی سے ہم کنار ہوا لیکن اسی لشکر کو احد میں شکست ہوئی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

سوال ۸:۔ احد کس جگہ واقع ہے اور لشکر اسلام کو یہاں کیوں شکست ہوئی ہے وہ کون سے اسباب تھے کہ مسلمانوں کو شکست کا سامنا ہوا؟

سریہ بئر معونہ:۔

سوال:۔ یہ سریہ دھوکے کی بنیاد پر ہوا مسلمانوں کو کس نے دھوکہ دیا؟

سریہ موتہ:۔

سوال ۱:۔ جنگ موتہ میں لشکر اسلام کے تین قائد زید بن حارثہ، جعفر طیار اور عبداللہ بن رواحہ تینوں قتل ہوئے اور لشکر اسلام کو بری طرح شکست ہوئی، بتائیں موتہ کس جگہ پر واقع ہے اور جنگ کی بنیاد کیا تھی؟

سوال ۲:۔ تینوں قائدین کے قتل ہونے کے بعد جنگ کا انجام کیا ہوا؟

غزوہ بنو نضیر:۔

سوال ۱:۔ حضرت محمدؐ کے مدینہ پہنچنے کے بعد ایک معاہدہ آپؐ اور اہل مدینہ کے درمیان تحریر کیا گیا جس کو میثاق مدینہ کہتے ہیں، اس میثاق

میں ایک فریق یہود مدینہ تھے۔معاہدے کے تحت دونوں فریق ایک دوسرے سے جنگ نہیں کریں گے ایک دوسرے کے دشمن کا ساتھ نہیں دینگے بلکہ سب امن وسکون سے رہیں گے لیکن آپ نے فتح بدر کے بعد بنو قینقاع اور ان کے بعد بنونضیر کو مدینہ بدر کیا، کیا یہ نقص میثاق نہیں ہے؟

غزوہ احزاب:۔

سوال ۱:۔غزوہ احد کے بعد لڑی جانے والی جنگ کا علمائے سیرت نے غزوہ احزاب نام رکھا ہے یہ جنگ کہاں اور کس تاریخ کو ہوئی۔

سوال ۲:۔جنگ احزاب کو احزاب کیوں کہا گیا ہے اور اس میں کتنے احزاب شامل تھے اس جنگ میں کس کو فتح ہوئی اور کس کو ہزیمت و شکست ہوئی؟

سوال ۳:۔ان احزاب کو جمع کرنے والے کون تھے، اور اس جنگ کے محرکات کیا تھے؟

غزوہ بنوقریظہ:۔

سوال ۱:۔حضرت محمدؐ کے ساتھ معاہدہ کرنے والوں میں سے ایک بنوقریظہ تھے، آخر میں آپؐ نے ان کو بھی مدینہ بدر کیا اس کی وجوہات کیا تھیں؟

غزوہ خیبر:۔

سوال ۱:۔حضرت محمدؐ نے مدینہ میں مقیم یہودیوں کے خلاف لشکر کشی کرنے کی کیا منطق پیش کی تھی، کہا یہودی جہاں بھی جائیں انکا پیچھا کریں؟

سوال ۲:۔کیا یہودیوں کی غلط سرگرمیوں کی تیاریوں کے بارے میں کچھ سنا تھا؟

سوال ۳:۔یہود یہاں کیسے پہنچے تھے، ان کی تعداد کتنی تھی؟

فدک:۔

سوال ۱:۔فدک کہاں واقع ہے، یہاں کون رہتے تھے؟

سوال ۲:۔اہل فدک نے کیوں از خود تسلیم محمدؐ ہونے کا فیصلہ کیا تھا؟

سوال ۳:۔کہتے ہیں رسول اللہؐ نے فدک کی درآمدات حضرت زہراء کو دی تھیں، کیا یہ بات صحیح ہے؟

سوال ۴:۔اگر دی تھیں تو رسول اللہؐ اس میں کیا مقاصد رکھتے تھے؟

سوال ۵:۔کیا یہ ٹھیک ہے جو علاقہ بغیر لشکر کشی کے فتح ہوا ہو، لشکر اسلام کا اس میں کوئی کردار نہ ہو تو اللہ نے یہ آپ کے اختیار میں دیا تھا آپ جہاں صرف کرنا چاہیں کریں؟

سوال ۶:۔کیا اللہ نے یہ آپ کی ملکیت میں دی تھی؟ اور اس کا ولایت حق تصرف آپ کی صوابدید پر چھوڑا تھا؟

سوال ۷:۔کیا رسول اللہ نے اس کا بہترین مصرف اپنی عزیزہ بیٹی کو دینا سمجھا تھا؟

سوال ۸:۔ دنیا بھر میں سربراہان مملکت اپنے صوابدیدی اختیارات ہمیشہ اپنے عزیز واقارب، دوست اور پارٹی کے وزرا کو فائدہ پہنچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں حضرت محمدؐ کا ایسا کرنا بھی کیا بے حرج نہیں تھا؟

سوال ۹:۔ حضرت محمدؐ کیلئے اولین عزیز انکا دین تھا، جس کی اشاعت کیلئے مال چاہیے تھا اور کیا پوری امت آپکی عیال نہیں تھی یا دنیا کے سربراہان کی طرح آپ کی ترجیحات میں بھی آپکا خاندان یا آپکی پارٹی تھی؟

سوال ۱۰:۔ قرآن کریم میں ارث پہلے مرحلے میں زوجہ کو دیا جاتا ہے پھر والدین اور اولاد کی باری آتی ہے، اس صورت میں کیا آپؐ کی زوجات کو آپؐ کے ارث سے حصہ نہیں ملنا چاہیئے تھا، یہ کیسے ممکن ہے؟

سوال ۱۱:۔ بغیر لشکر کشی قریہ فدک کی نصف درآمد رسولؐ کو دینے پر صلح ہوگئی، کیا یہ رسولؐ اللہ کے ذاتی مصارف میں صرف ہوگا یا رسولؐ اللہ جس کسی کو چاہیں دے دیں یا مصالح عمومی واجتماعی میں صرف ہوگا جیسا کہ خلیفہ اوّل و دوم کا نظریہ تھا؟

فتح مکہ:۔

سوال ۱:۔ مکہ پیغمبرؐ کے مرکزی دشمنوں کا گڑھ تھا اس چھاونی کو فتح کئے بغیر کسی سے لڑنا مشکل و ناممکن تھا، بتائیں کن حالات و شرائط نے حضرت محمدؐ کو فتح مکہ کا موقع فراہم کیا؟

سوال ۲:۔ نبی کریمؐ بطور مخفیانہ اچانک حالت غفلت میں مکہ پر حملہ کرنا چاہتے تھے تو ایک مجاہد بدری نے اہل مکہ کو مخبری کرنے کی کوشش کی بتائیں وہ کون تھے اس کا انجام کیا ہوا؟

سوال ۳:۔ حضرت محمدؐ جب ایک عظیم لشکر کی قیادت کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کا مکہ میں داخلہ کس شان و شوکت و دبدبہ کے ساتھ تھا؟

سوال ۳:۔ ابوسفیان کی شکایت پر رسولؐ اللہ نے لواءِ جنگ کو سعد بن عبادہ سے واپس لے کر کس کو دیا؟

سوال ۴:۔ نبی کریمؐ نے لشکر کو ہدایت کی تھی کہ بعض مشرکین انہیں جہاں اور جس حالت میں ملیں، ان کو وہیں موت کے گھاٹ اتار دیں، یہ افراد کون تھے اور ان کے ساتھ کیا ہوا؟

سوال ۵:۔ کیا فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی نے دوش پیغمبرؐ پر سوار ہو کر اوپر رکھے گئے بتوں کو گرایا تھا کیا یہ بات درست ہے؟

سوال ۶:۔ حضرت محمدؐ نے جب مکہ فتح کیا، کعبہ کے گرد موجود ۳۶۵ بتوں کو گرا کر پاش پاش کیا اور اعلان عام کیا جن جن گھروں میں بت ہیں ان کو توڑ کر باہر پھینکیں، اطراف میں رکھے گئے بتوں کو بھی گرانے کے لئے لوگوں کو بھیجا۔ سوال یہ ہے آپ تیرہ سال اسی حرم میں تھے یہاں نماز پڑھتے، قرآن پڑھتے اور طواف کرتے تھے کیا اس دوران آپؐ نے کسی دن کسی بت کو گرایا تھا اگر نہیں تو کیوں نہیں گرایا تھا؟

سوال ۷:۔ کیا بت خانے میں نماز ہوسکتی تھی؟

غزوہ حنین:۔

سوال ۱:۔ کہتے ہیں حنین میں ابتدائی مرحلے میں لشکر اسلام کو بری طرح سے شکست و ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، اس جنگ میں سابقہ جنگوں کی

بنسبت لشکر کی تعداد بہت زیادہ تھی وسائل بھی زیادہ تھے پھر انکو کیوں ہزیمت کا سامنا ہوا؟

(۲)۔یہاں ہزیمت کا سبب دشمن کی طاقت وقدرت تھی یا لشکر اسلام کی سستی اور قائدین کی عدم فراست تھی یا کوئی اور سبب تھا؟

(۳)۔لشکر کے منتشر ہونے اور شکست وہزیمت کھانے کے بعد دوبارہ فتح حاصل ہوئی، یہ فتح کیسے ہوئی؟

(۴)۔یہ جنگ کہاں اور کس تاریخ کو ہوئی؟

سوال۲:۔ایک ہزیمت خوردہ لشکر چند لمحات میں دوبارہ بحال ہو کر میدان میں اتر آیا اور دشمن کو شکست دے کر اور غنائم جنگی سے مالا مال ہو کر واپس آیا، ہزیمت دوبارہ فتح میں کیسے بدل گئی؟

سوال۳:۔نبی کریم نے حنین کے غنائم جنگی سے انصار کو کیوں محروم رکھا تھا؟

غزوہ اہوازن:۔

سوال ۱:۔حضرت محمدؐ نے جب جنگ اہوازن کی طرف رخ کیا گویا یہ لشکر اسلام اپنی کثرت عددی اور قریب العہد فتح مکہ جنگ کی طرف روانہ تھا، تعداد لشکر اور کثرت اسلحہ کی وجہ سے انتہائی مغرورانہ انداز میں روانہ تھا لیکن وہاں پہنچنے کے بعد وہ دشمن سے دوبدو مقابلہ نہیں کر سکے بلکہ پہلے ہی حملے میں ہزیمت کھا کر فرار ہو گئے، بتائیں کونسے اسباب اور کمی تھی کہ لشکر اسلام کو ہزیمت اور کفر کو فتح ہوئی؟

سوال۲:۔حضرت محمدؐ نے غنائم مالی وانسانی اہوازن کو کیسے اور کن کو تقسیم کیا؟

سوال۳:۔کیوں انصار کو غنائم سے محروم کیا جس پر انصار تمام کے تمام رنجیدہ ہو گئے تھے؟

غزوہ طائف:۔

سوال:۔حضرت محمدؐ فتح اہوازن کے بعد طائف تشریف لے گئے جہاں قائد لشکر اہوازن پناہ لیے ہوئے تھا آپؐ نے اُس کا محاصرہ کیا، بتائیں اس محاصرے کا انجام کیا ہوا؟

غزوہ تبوک:۔

سوال ۱:۔نبی کریمؐ نے آخری غزوہ کون سی جگہ لڑا ہے، اس جگہ کا نام کیا ہے، یہ کس سنہ میں لڑا گیا ہے کہ جس کے بعد آپ نے کوئی غزوہ نہیں لڑا ہے؟

سوال۲:۔جنگ تبوک سے واپسی پر بارہ منافقین نے حضرت محمدؐ کو ایک درے کے نزدیک قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا کہ اس درے سے پیغمبرؐ کو گرائیں، بتائیں وہ منافقین کون تھے؟

سوال۳:۔کہتے ہیں میدان جنگ میں نماز قصر پڑھتے ہیں یہ حکم کس جنگ میں ہوا ہے۔

سوال۴:۔جنگ غطفان میں پیغمبر اکرمؐ ایک درخت کے نیچے کپڑے سکھا رہے تھے اتنے میں ایک شخص دعثور نامی نے آکر نبی کریمؐ کی تلوار کو ہاتھ میں لے کر کہا بتائیں آپؐ کو مجھ سے اب کون بچائے گا تو نبی کریمؐ نے فرمایا اللہ بچائے گا تو اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی، کیا اس واقعہ میں کوئی شک وتردید کی گنجائش ہے؟

سوال ۵:۔حضرت محمدؐ کی جنگوں کا دنیائے کفر وشر کی جنگوں سے موازنہ کریں تو دونوں میں کیا فرق وامتیاز ہے؟

سوال ۶:۔حضرت محمدؐ کے جنگی اخلاق کیا تھے؟

۸۔ حجۃ الوداع سے وفات تک:۔

سوال ۱: نبی کریمؐ نے سب سے پہلا عمرہ کس سنہ میں کیا تھا اور اس کا نام کیا ہے؟

سوال ۲:۔حضرت محمدؐ نے اعلان برسالت کرنے کے بعد سے اپنی وفات تک کتنے حج اور کتنے عمرے کئے ہیں؟

سوال ۳:۔آپؐ کے آخری حج کو حجۃ الوداع کہا جاتا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

سوال ۴:۔اس کو حجۃ الوداع کہا جاتا ہے یہ آپؐ کو کہاں سے پتہ چلا ہے؟

سوال ۵:۔کیا نبی کریمؐ نے اللہ کی طرف سے نازل کردہ وحی کی تبلیغ میں کوتاہی یا تردد و تاخیر کا مظاہرہ کیا تھا جہاں اللہ نے آپ کو عتاب کی صورت میں فرمایا اگر آپؐ نے مذکورہ پیغام نہیں پہنچایا تو آپؐ نے تبلیغ رسالت نہیں کی ہے اس کی کوئی مثال ملتی ہے؟

سوال ۶:۔حضرت محمدؐ نے قیام حکومت اسلامی کے بعد پہلی بار حج میں میدان عرفات کے خطاب میں فرمایا مناسک حج ہم سے سیکھ لیں، شاید یہ میرا آخری حج ہوگا، شاید آئندہ سال آپؐ مجھے اپنے درمیان میں نہیں پائیں گے حالانکہ موت نے کب آنا ہے یہ علم مختص بہ اللہ گردانا جاتا ہے، موت کب آتی ہے کسی کو پتہ نہیں ہوتا ہے آپؐ کو کہاں سے پتہ چلا کہ یہ آپ کا آخری حج ہے؟

غدیر خم:۔

سوال ۱:۔حضرت محمد حجۃ الوداع کے موقعہ پر مناسک حج سے فارغ ہونے کے بعد فوراً مدینہ کیلئے روانہ ہو گئے جاتے وقت جب آپ مقام غدیر خم پہنچے اور آپؐ نے تمام حجاج کو روک کر ان سے خطاب فرمایا، کیا یہ واقعہ حقیقت یا واقعیت رکھتا ہے یا ایک افسانہ ہے؟

(۲)۔اگر یہ حقیقت ہے تو ان سب کو روک کر ان سے کیا خطاب فرمایا بعض کہتے ہیں اس خطاب میں آپؐ نے حضرت علی سے دفاع کیا اور حاضرین سے فرمایا ہے جو مجھ سے دوستی رکھتا ہے وہ علی سے دوستی رکھے جو ان سے مخالفت کرے وہ مجھ سے مخالفت کرے گا جب کہ بعض دیگر کا کہنا ہے نبی کریمؐ نے اپنے بعد حضرت علی کی جانشینی کا اعلان فرمایا وضاحت کریں؟

(۳)۔آپؐ نے یہاں سب کو روک کر سب سے بڑے اجتماع میں علی کی جانشینی کا اعلان فرمایا آیا اس مسئلہ میں آپ کامیاب ہوئے یا پے در پے فتوحات حاصل کرنے کے بعد یہ آپ کی پہلی شکست اور ناکام اقدام تھا؟

(۴)۔اگر نعوذ باللہ پیغمبرؐ اپنے اس ہدف کے حصول میں ناکام ہو گئے تو یہاں سوال پیش آتا ہے اس میں ناکام ہونے کی وجوہات کیا تھیں؟

(۵)۔کیا آپؐ کے مخالفین اس قدر طاقت وقدرت میں تھے کے آپؐ کو اپنے ارمان پورے نہیں کرنے دیتے تھے؟

(۶)۔کیا خود آپؐ نے اس مسئلہ میں کوتاہی وسستی اور عدم دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور اس وجہ سے یہ مقصد حاصل نہیں ہوسکا؟

(۷)۔جن افراد کا کہنا ہے کہ یہاں کا جو خطاب تھا وہ سارے کا سارا علی سے دوستی کا نہیں تھا بلکہ یہ علی کی جانشینی اور رہبری کا

اعلان تھا وہ اس سلسلہ میں کیا دلائل و براہین پیش کرتے ہیں؟

(۸)۔خطاب حضرت محمدؐ مقام غدیرخم پر اعلان خلافت امیر المومنین تھا یا نورانیوں کا فضائل امیر المومنین پڑا کہ تھا؟

(۹)۔عید غدیر حضرت علی کو خلافت ملنے کی خوشی یا غالیوں کا رقص اوران کی شکم پرستی کا دن ہے یا یہ حضرت علی کو خلافت نہ ملنے کی خوشی ہے؟

سوال۲:۔ کہتے ہیں آپؐ جب حجتہ الوداع سے فارغ ہو کر واپس مدینہ جارہے تھے تو اچانک حکم ہوا حضرت علی کی امامت کا اعلان کریں، اس کے بارے میں فرق امامیہ کن کن آیات سے استدلال کرتے ہیں؟

سوال۳:۔حضرت محمدؐ اپنے کچھ یاران کے ساتھ بنی نضیر کے پاس دیت میں کچھ تعاون لینے کے لئے گئے تھے بتائیں یہ کس قسم کی دیت تھی؟

سوال۴:۔ازواج نبیؐ میں آپؐ کی وفات کے بعد سب سے زیادہ کونسی زوجہ متاثر ہوئیں؟

ختم نبوت:۔

سوال ا:ہمارا اعتقاد ہے حضرت محمدؐ پر نبوت ورسالت کا سلسلہ ختم ہوا ہے بتائیں؟

(ا۔آپؐ سے پہلے کتنے انبیاء ومرسلین مبعوث ہوئے ہیں آپ کس نبی کے بعد مبعوث ہوئے ہیں؟

(۲۔آپؐ پر نبوت ورسالت ختم ہونے کے کیا دلائل ہیں؟

(۳۔آپؐ پر نبوت و رسالت ختم ہونے سے مراد کیا ہے،اس کا مفہوم کیا ہے؟

سوال۲:۔حضرت محمدؐ نے اپنے ۲۳ سالہ دور رسالت میں کتنی مساجد کی بنیاد رکھی؟

سوال۳:۔کیا قرآن کریم اور حضرت محمدؐ کی سنت وسیرت میں مساجد کی ساخت ونوعیت اور بانیوں کی شرائط ملتی ہیں؟

سوال۴:۔آپ پر نبوت ورسالت کا خاتمہ ہوا اس سے مراد کیا ہے اس سلسلے میں ہمارا اعتقاد کیسا ہونا چاہیے۔

سوال۵:۔بعض نے آپ کی سنت کے ساتھ سنت خلفاء واصحاب کو بھی شریعت کا حصہ بنایا ہے کیا یہ ختم نبوت سے متصادم نہیں ہے۔

سوال۶:۔بعض نے آپ کے بعد سلسلہ امامت کو کھولا ہے وہ ان کو بھی حجت مانتے ہیں کیا یہ عقیدہ ختم نبوت سے متصادم نہیں ہے۔

سوال ۷:۔بعض نے ایک صدی یا ہزار سال کے بعد ایک مجدد کے آنے کی بشارت دی ہے کیا یہ بشارت ختم نبوت سے متصادم نہیں ہے؟

سوال ۸:۔حضرت محمدؐ کو نبی خاتم اور آپ کی لائی ہوئی شریعت کو خاتم شریعت کہا گیا ہے کیا۔

(۱) کیا اس سے مراد شریعت کا منسوخ و معطل ہونا ہے؟

(۲) شریعت میں ترمیم کرنا ہے؟(۳) شریعت میں تعریف کرنا ہے؟(۴) شریعت میں قرآن وسنت کے مطابق تفسیر کرنا ہے؟

(۵)شریعت میں اجتہاد کے نام سے اپنی ذاتی رائے کا استعمال کرنا ہے؟

سوال ۹:۔بعض علم پرستوں کا کہنا ہے بلوغ عقل بشری کے بعد انبیاء سے مستغنی اور بے نیاز ہو سکتے ہیں اس بارے میں آپ کیا فرماتے

ہیں۔

مکتوب رسول:۔

سوال:۔آپؐ نے کتنے بادشاہوں کو خطوط لکھے ہیں؟

سوال:۔ان خطوط کے مضامین کیا ہوتے تھے؟

وفات حضرت محمدؐ سے متعلق سوالات

سوال ۱:۔آپؐ نے زمین عرفات میں اپنے حج کو حجۃ الوداع کہا تھا یعنی آئندہ سال آپؐ زندہ نہیں رہیں گے، اپنی امت سے پھر نہیں مل سکیں گے۔ آپؐ کو اس بات کا علم کیسے ہوا؟ جب کہ آیت میں آیا ہے موت کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا؟

سوال ۲:۔ایک انسان کی وفات کے بعد عامۃ الناس سوال کرتے ہیں مرحوم نے اپنی وراثت میں کیا چھوڑا تھا؟ حضرت محمدؐ نے بھی بحیثیت انسان اپنے بعد کیا کیا چھوڑا ہے؟

۱۔کتنے وارثین اولاد اور زوجات چھوڑی ہیں ؟

۲۔آپؐ نے کتنی املاک اور جائیداد چھوڑی ہے، جو آپ کے وارثین میں تقسیم ہو جاتی؟

سوال ۳:۔ پیغمبرؐ نے امت کے لیے دین اسلام چھوڑا تھا لیکن بعد والوں نے فرقے چھوڑے ہیں یہ فرقے آپ کی وفات کے کتنے سال بعد وجود میں آئے ہیں؟

۱۔ان فرقوں سے متمسک ہونے سے نجات ہونے میں کیا منطق ہوسکتی ہے؟

۲۔اسلام نے مسلمانوں کو کتنی چیزوں سے متمسک ہونے کی ہدایت دی ہے؟

سوال ۴:۔پیغمبرؐ نے اپنے بعد امت چھوڑی ہے۔لیکن فرقوں نے امت میں پراگندگی اور ٹکڑے ٹکڑے نہیں کیا۔کیا یہ اسلام کے خلاف دوسری منصوبہ بندی نہیں ہے۔

سوال ۵:۔حضرت محمدؐ کا دین وہی ہے جو گزشتہ انبیاء لائے تھے بتائیں دین محمدؐ اور گزشتہ انبیاء میں کیا امتیازات ہیں۔

سوال ۶:۔کیا ایک انسان حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ کے لائے دین پر عمل پیرا ہو کر نجات حاصل نہیں کر سکتا اگر نہیں تو اسکی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟

سوال ۷:۔بشر نے ایک طویل عرصہ آئین بنانے میں اپنے تجربات گزارے ہیں آیا بشری آئین اور حضرت محمدؐ کے لائے ہوئے آئین میں بنیادی فرق کیا ہے۔

سوال ۸:۔اس بات پر زور لگایا جاتا ہے کہ مجتہدین کو عصر حاضر میں اپنے اختیارات کے ذریعے آئین بنانے کا حق حاصل ہے کیا یہ ایک قسم کا شرک نہیں ہے۔

سوال ۹:۔اسلامی ملکوں میں پارلیمنٹ یا مجلس شوری وجود میں آئی ہیں یہ افراد کس قسم کا آئین بنائیگے، آیا وہ ایک مستقل آئین ہوگا یا اس آئین کے نفاذ کا طریقہ کیسے وضع کریں گے؟

۹۔یاران باوفا کی قیادت:۔

سوال۱:۔حضرت محمدؐ اپنے بعد جانشین کے مسئلے کو ادھورا چھوڑ کر رخصت ہوئے ،اگر آپؐ مکافات احسان کے اصول کے تحت یہ منصب انصار کے لئے وصیت فرماتے تو اس میں کیا قباحت ہوتی ؟

سقیفہ:۔

سوال۲:۔نبی کریمؐ کی وفات کے فوراًبعد انصار سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہوئے ،کیا اصحاب نے اس مسئلہ میں پہل کر کے غلطی نہیں کی ؟

سوال۳:۔بعض لوگ سقیفہ کا نام سن کر چڑتے ہیں،سقیفہ کا نام سنتے ہی ان کے سامنے حضرت ابوبکر وحضرت عمر کا کردار سامنے آتا ہے کیا سقیفہ میں لوگوں کو حضرت ابوبکر وحضرت عمر نے بلایا تھا' یا بلانے والے انصار تھے ؟

سوال۴:۔انصار نے نبی کریمؐ کو مدینہ میں بغیر کسی قید وشرط کے بلایا تھا سقیفہ انکی اپنی جگہ تھی اور رسول اللہؐ ابھی دفن بھی نہیں ہوئے تو انہوں نے پیغمبرؐ کی جانشینی کے منصب کو اپنا حق گردانا کیا ان کا یہ اقدام درست تھا ؟

سوال۵:۔خلفاءراشدین کے بارے میں جو متضاد صورت حال پیش کی جاتی ہے اس کا حل کیا ہے ؟

سوال۶:۔دین اسلام میں عصبیت قومی کو قرآن اور حضرت محمدؐ دونوں نے دفنایا تھا لیکن حضرت ابوبکر نے پھر زندہ کر کے کہا خلافت قریش سے باہر نہیں جائے گی ،کیا ابوبکر کا یہ اقدام غلط تھا ؟

سوال۷:۔خوارج نے استحقاق خلافت میں حضرت ابوبکر کی شرط کہ خلیفہ قریش سے ہی ہوگا کو مسترد کیا ،کیا انہوں نے اچھا کیا تھا ؟

سوال۸:حضرت محمدؐ کی دعوت با اسلام کو قبول کرنے والوں کیلئے چار کلمات استعمال ہوئے ہیں مومنین ،مہاجرین ،انصار اور اصحاب ،ان چاروں ناموں میں سے کونسا نام پُر معنی ہے ؟

سوال۹:۔کونسا نام ان کے لیے باعث افتخار ہے اور کونسا نام بے معنی ہے ؟

سوال۱۰:۔بعض کا کہنا ہے ان چار ناموں میں سے کم معنی ،کم فضیلت والا نام اصحاب کا ہے بتائیں ہم کم معنی والے لفظ کو با معنی ناموں پر کیوں ترجیح دیں ؟

سوال۱۱:۔حضرت محمدؐ کی دعوت کی کامیابی کا ایک سہرا آپؐ کے اصحاب اخیار کے سر ہے اصحاب اپنی جگہ دو گروہوں میں تقسیم ہیں ایک مہاجرین اور دوسرے انصار ہیں ،آپ کس گروہ کی خدمات کو ترجیح دیں گے ؟

سوال۱۲:۔اصحاب میں اہل بیت شامل ہیں کیا اہل بیت میں اصحاب شامل ہیں ؟

سوال۱۳:۔اصحاب میں گزشتہ ادیان کے بعد انحراف کی طرف جھکاؤ کرنے والوں کے نام بتائیں ؟

سوال۱۴:۔اہل بیت میں سے جنہوں نے انحراف کی روش اپنائی ان میں سے چند کے نام بتائیں ؟

سوال۱۵:اگر پوری بشریت کے نجات دہندہ دین ودنیا کے سرورو آقا کی ولادت اور وفات کے موقعہ پر آپؐ کے پروردہ مہاجر وانصار و اعوان باوفاء نے خوشی اور میلا دو برسی نہیں منائی تو ہمارے ملک والوں کو کیا ہوا ہے کہ ہر آئے دن میلاد کا جشن مناتے ،چراغاں کرتے اور برسیاں مناتے ہیں ؟

سوال ۱۶:۔ کیا واقعتاً انصار و اعوان رسولؐ کی سیرت طیبہ سے انحراف کر چکے تھے تو خلفاء و اصحاب کی شان میں بر ملاء اور مجامع عمومی میں اہانت و جسارت کرنا کسی آیت قرآن یا سنت محمدؐ یا سنت اہل بیت اطہار سے ثابت ہے؟

سوال ۱۷:۔ اصحاب عمومی طور پر یا کلی طور پر محترم و مکرم ہیں دونوں صورت حال میں انکی اہانت و جسارت کا کیا جواز بنتا ہے؟

سوال ۱۸:۔ کیا تمام اصحاب سب کے سب ایک جسم کا حصہ ہیں اور ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت نہیں ہے؟

سوال ۱۹:۔ خلفاء و اصحاب کے بارے میں امت میں اس حد تک متضاد و متناقص صورت حال کیوں اور کس نے پیدا کی ہے؟

سوال ۲۰:۔ چاروں خلفاء میں سے خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب کو زیادہ کامیاب اور مثالی حاکم گردانا جاتا ہے، بتائیں ان کی حکومت کے کامیاب ہونے میں ان کا کون سا کردار زیادہ کار آمد تھا؟

سوال ۲۱:۔ خلیفہ دوم نے جب تاریخ اسلام کی بنیاد رکھی تو کیوں اسلامی تاریخ میلاد حضرت محمدؐ سے نہیں رکھی؟

سوال ۲۲:۔ حضرت علی کی حکومت زیادہ اضطرابات اور بغاوت کا شکار رہی ہے اس کی کیا وجوہات تھیں، کیا حکومت چلانے میں انکی کوئی خامی تھی یا کوئی اور وجوہات کارفرما تھیں؟

سوال ۲۳: نبی کریمؐ کی وفات کے بعد مدعیان نبوت کو کیسے رد کریں؟

سوال ۲۴:۔ اگر خلفاء کی سیرت بھی رسول اللہؐ کی سیرت جیسی ہے تو اس کی سند کیا ہوگی؟

سوال ۲۵:۔ کیا آپؐ پر نبوت و رسالت کا ختم ہونا اور اس کے بعد آپؐ کے بعد آپؐ کے اصحاب و خلفاء کی سیرت کا آپؐ کی سیرت جیسی حجت ہونا کیا ختم نبوت سے متصادم نہیں ہے؟

سوال ۲۶:۔ بعض نے آپؐ کے بعد امامت کا سلسلہ چلایا ہے کیا عقیدہ امامت عقیدہ ختم نبوت و رسالت سے متصادم نہیں ہے؟

سوال ۲۷:۔ نبی کی نبوت وحی الٰہی سے قائم ہوتی ہے کیا اصحاب اور آئمہ پر بھی وحی ہوتی ہے؟ اگر وحی نہیں ہوتی ہے تو ان کی سیرت کیسے حجت بنتی ہے؟

۱۰۔ سیرت نبیؐ آیات قرآن کی روشنی میں:۔

سوال ۱:۔ کہتے ہیں نبی کریمؐ نے مکہ میں تیرہ سال گزارے اور ہر قسم کی ظلم و زیادتی کو برداشت کیا جب مسلمانوں نے مقابلہ بالمثل یا مزاحمت و مقاومت کی اجازت مانگی تو نبی کریمؐ نے فرمایا مجھے اس کی اجازت نہیں ہے آپؐ جب مدینہ پہنچے تو فرمایا مجھے اذن قتال ملا ہے اس اذن کی سند قرآن کی کس آیت میں ہے۔

سوال ۲:۔ نبی کریمؐ نے مکہ میں تیرہ سال دعوت جہاد میں گزارے، یاران کی درخواست و تکرار کے باوجود مشرکین سے جنگ کرنے کی اجازت نہیں ملی لیکن مدینہ پہنچنے کے بعد تھوڑا عرصہ نہیں گزرا تھا کہ آپؐ کو مشرکین سے جنگ لڑنے کی اجازت ملی، اس اجازت کی کیا وجوہات تھیں؟

سوال ۳:۔ سورہ شوریٰ کی آیت ۲۳ میں آیا ہے امت سے کہیں میں تم سے اجر رسالت نہیں چاہتا ہوں مگر میرے اہلبیت سے؟

سوال۴:۔میرے اہلبیت کی محبت بتائیں اس سے بڑھکر بھی اجرت ہوسکتی تھی کہ اس کو معمولی قرار دیں؟

سوال ۵:۔چندین آیات میں انبیاء سے کہلوایا ہے کہ ہماری اجرت اللہ پر ہے جبکہ اجر رسالت محمدؐ امت کے ذمہ لگایا ہے،کونسا اجر بہتر ہو گا؟

سوال ۶:۔سورہ ص آیت ۲۶ میں اجرت طلب کرنے کا حکم نہیں ہے؟

سوال ۷:۔بعض کہتے ہیں یہ سوال مشرکین سے کیا ہے جبکہ مشرکین نے اجر رسالت کو قبول نہیں کیا ہے تا کہ وہ اجر دیں؟

سوال ۸:۔بعض کہتے ہیں یہ انصار مدینہ سے کہا ہے جبکہ انصار نے اس رسالت کیلئے پہلے ہی سب کچھ دیا ہے کیا یہ ان پر بوجھ نہیں ہوگا؟

سوال ۹:۔سورہ احزاب میں آیا ہے اگر اہلبیت بنی نیک عمل کریں گے تو دگنا اجر دیں گے،یہ کیوں کہا ہے؟

سوال ۱۰:۔قرآن کی چند آیات سورہ کہف۔۶،اعراف۔۱،ھود۔۱۲،مائدہ۔۶۷ میں آیا ہے حضرت محمدؐ تبلیغ رسالت کے دوران ایک ایسے دور سے گزرے جہاں آپ انتہائی سخت تنگی ضیق سینہ تردد کی حالت عارض ہوئی تھی،اللہ نے آپؐ کو اس حالت سے کیسے نکالا؟

سوال ۱۱:۔حضرت محمدؐ پر ایک ایسا دور گزرا جب اچانک وحی کا نزول بند ہوگیا اسی وجہ آپؐ خود پریشان ہوگئے اور دشمن بھی چہ میگوئیاں کرنے لگے اللہ نے اس کا ازالہ کیسے کیا تھا اس کا ذکر قرآن میں کہاں آیا ہے؟

سوال ۱۲:۔مکہ سے ہجرت کے بعد جب مدینہ پہنچے تو آپؐ کو اللہ نے آپؐ کے دشمنوں سے قتال کرنے کی اجازت دی یہ اجازت قرآن کریم کی کس آیت میں آئی ہے؟

سوال ۱۳:۔حضرت محمدؐ نے اچانک عمرہ کرنے کا اعلان کیا،اس کی بنیاد آپؐ نے خواب کو بتایا،قرآن کریم میں اس خواب کا ذکر کہاں آیا ہے؟

۱۱۔مبعوث رسالت سے لیکر اتمام رسالت تک سے متعلق آیات کے بارے میں سوالات:۔

سوال ۱:۔حضرت محمد کی بعثت سے پہلے دنیا بھر میں اور خاص کر سرزمین عرب میں کونسا دین چھایا ہوا تھا نیز حضرت محمدؐ کس دین کے تابع تھے؟

سوال ۲:۔حضرت محمدؐ کو مبعوث بہ رسالت کس آیت سے کیا گیا؟

سوال ۳:۔یہ آیت کس سورہ میں ہے اور کتنی آیات ہیں؟

سوال ۴:۔آیت کریمہ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ (علق۔۱) سے استناد کرتے ہوئے علم پرست کہتے ہیں اس آیت میں جو پہلی بار نازل ہوئی ہے اس میں دین کا کوئی ذکر نہیں بلکہ علم مطلق کا ذکر ہے،کیا ایسا ہی ہے؟

سوال ۵۔سنا ہے دوبارہ آپؐ پر کچھ عرصے کے لئے وحی رک گئی اور اس وقت آپ بہت پریشان ہوئے،دوبارہ وحی کا آغاز کن آیات سے ہوا؟

سوال ۶:۔آپؐ کے مبعوث ہونے کے بعد ایک دفعہ وحی کا سلسلہ منقطع ہوگیا بعض کہتے ہیں یہ انقطاع اعلان انذار سے پہلے ہوا جبکہ سورہ

ضحیٰ سے پتہ چلتا ہے یہ انقطاع اعلان دعوت کے بعد ہوا ہے، ان میں سے کونسا بیان درست ہے؟

سوال ۷:۔ حضرت محمدؐ کو اللہ نے زمین و آسمان دونوں کی سیر کروائی، زمین کے بارے میں تو سورہ اسراء کی پہلی آیت ہے معراج کے بارے میں کون سی آیات بیان ہوئی ہیں؟

سوال ۸:۔ آیت شق القمر کے بارے میں وارد روایت نے کون سے ابہام کو رفع کیا ہے؟

سوال ۹:۔ شق القمر سورہ قمر کی پہلی اور دوسری آیت سے واضح ہے کیا آیت شق القمر ہونے میں محکم ہے؟

سوال ۱۰:۔ پہلی آیت میں فرمایا ہے کہ شق القمر کا وقت قریب آ گیا ہے جبکہ دوسری آیت میں فرمایا ہے کہ قمر شگاف ہو گیا ہے ایک ہی عمل کا ایک آیت میں مستقبل میں وعدہ ہے دوسری آیت میں یہ عمل ماضی یا گزشتہ کی بات لگتا ہے، اس تضاد کو کیسے رفع کریں۔

سوال ۱۱:۔ شق القمر آیت سے واضح ہے یا روایت سے ثابت ہے؟

سوال ۱۲:۔ ﴿ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَاتَحْزَنْ إِنَّ اللهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا ﴾ (توبہ۔۴۱) آیت قرآن میں آیا ہے اللہ نے ان پر غار میں سکینہ نازل کیا، غار میں حضرت محمدؐ اور حضرت ابا بکر دونوں تھے، بتائیں سکینہ کس پر نازل ہوا ہے، کون نزول سکینہ کے حاجت مند تھے؟

سوال ۱۳:۔ کہتے ہیں جنگ بدر میں اللہ نے ملائکہ نازل فرما کر پیغمبرؐ کی مدد کی ہے، یہ کس آیت میں آیا ہے؟

سوال ۱۴:۔ ﴿ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَداً أَبَداً وَ إِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَ اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴾ (حشر۔۱۱) یہ آیت بھی جنگ میں نازل ہوئی ہے بتائیں کہ کس جنگ میں نازل ہوئی ہے؟

سوال ۱۵:۔ سورہ مبارکہ مائدہ آیت ۶۷ میں آیا ہے اے رسول جو کچھ ہم نے آپ پر نازل کیا ہے اس کو پہنچا دیں، اگر نہیں پہنچایا تو آپ نے تبلیغ رسالت نہیں کی اللہ آپ کو لوگوں سے بچائیں گے بعض غلات اور مفسرین نے لکھا ہے یہ آیت نصب امامت حضرت علی کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ کیا یہ تفسیر آیت اور اُس کے سیاق و سباق سے توضیح حقیقت و واقعیت رکھتی ہے یا نہیں؟

سوال ۱۶:۔ سورہ مبارکہ مائدہ آیت ۶۷ میں آیا ہے اے پیغمبرؐ جو چیز آپ پر نازل ہوئی ہے یا آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دو اس کو پہنچانے میں کسی سے خوف و ہراس نہ کھاؤ، ہم آپ کو خطرات سے بچائیں گے سوال یہ ہے کہ اللہ نے پیغمبر اکرمؐ کو غدیر خم کے بعد کتنے خطرات میں گھر جانے کے بعد خطرات سے بچایا ہے اور ان خطرات سے آپ کو نکالا ہے؟

سوال ۱۷:۔ آپؐ کے اپنے خاندان سے ایک بیوہ خاتون آپ کی زوجیت میں آئی ہے اس کا ذکر قرآن میں کہاں بیان ہوا ہے؟

سوال ۱۸:۔ آپؐ کے اپنے خاندان سے جو بیوہ خاتون آپ کی زوجیت میں آئی وہ خاتون کون تھی؟

سوال ۱۹:۔ اصحاب کی شان میں نازل آیات کونسی ہیں؟

سوال ۲۰:۔ آپؐ کی دعوت کچھ عرصہ مخفی رہی کسی کو بھی پتہ نہیں چلا، اچانک حکم ہوا آپؐ اعلان رسالت کریں یہ حکم کن آیات میں آیا ہے؟

سوال ۲۱:۔ دارالندوہ میں آپؐ کے بارے میں حتمی فیصلہ کرنے کے لئے اجتماع ہوا، آپ کو یہ خبر غیر قرآنی ذرائع سے ملی یا آیات قرآن کے ذریعے آپ کو مطلع کیا گیا تو وہ آیت کونسی ہے؟

۱۲۔ حضرت محمدؐ کی ازدواجی زندگی سے متعلق سوالات:

سوال ۱:۔ روایات میں ہے حضرت محمدؐ کی کل ۱۳ چودہ ازواج تھیں جبکہ امت کیلئے چار سے زیادہ کی اجازت نہیں ہے، اس امتیاز کی کیا وجہ تھی؟

سوال ۲:۔ بعض فرق کا کہنا ہے ایک شخص عقد دائمی میں چار سے زیادہ بیویاں نہیں رکھ سکتا جبکہ متعہ میں ایسی ممانعت نہیں، آپؐ کی ان زوجات میں سے کتنی بیویاں عقد دائمی اور کتنی عقد متعہ والی تھیں؟

سوال ۳:۔ ہمارے معاشرے میں یورپ کی تقلید میں طلاق کو ایک فعل قبیح اور اس کو عورتوں پر ایک ظلم گردانا جاتا ہے لیکن قرآن کی آیات میں ہے کہ آپؐ بار بار اپنی بیویوں کو طلاق کی دھمکی دیتے تھے اس کی وجوہات کیا تھیں؟

سوال ۴:۔ آپ کی سب سے پہلی اور سب سے آخری بیوی کون تھیں؟

سوال ۵:۔ حضرت محمدؐ نے ازدواجی زندگی کا آغاز حضرت خدیجہ بنت خویلد بنت اسد سے کیا، اس وقت ان کی عمر ۴۰ سال تھی اور آپؐ کی عمر ۲۵ سال تھی کیا اس ازدواج میں رغبت وطلب حضرت خدیجہ کی طرف سے ہوئی ہے؟ حضرت خدیجہ نے حضرت محمدؐ میں کیا کیا خوبیاں دیکھی تھیں؟

سوال ۵:۔ حضرت خدیجہ بنت خویلد قریش کے کس خاندان سے تعلق رکھتی تھیں؟

سوال ۶:۔ کہتے ہیں خدیجۃ الکبریٰ سرزمین مکہ میں ایک بڑی صاحب ثروت اور مال کثیر کی مالک تھیں اتنا مال و دولت تھا کہ ان کا نام ملکہ حجاز ہو گیا کیا یہ ایک حقیقت ہے یا مبالغہ آمیزی ہے؟

سوال ۷:۔ کہتے ہیں دین اسلام کی فروغ واشاعت خدیجۃ الکبریٰ کے مال و دولت سے ہوئی ہے کیا یہ بات حقیقت پر مبنی ہے یا مارکسیسوں کی خود ساختہ ہے؟

سوال ۸:۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کو حضرت محمدؐ نے از خود دعوت دی یا حضرت خدیجہ بغیر دعوت ایمان لائیں؟

سوال ۹:۔ کتب تاریخ سیرت میں آیا ہے جس وقت خدیجہ نبی کریمؐ کی زوجیت میں آئی تھیں ان کی عمر چالیس سال تھی کیا وہ بیوہ عورت تھیں؟ اگر ایسا ہے تو حضرت خدیجہ کے پہلے شوہر کون تھے؟

سوال ۱۰:۔ کہتے ہیں حضرت خدیجہ بہت صاحب ثروت تھی ان کے پاس اتنا مال دولت کہاں سے اور کیسے آیا تھا؟

سوال ۱۱:۔ کہتے ہیں دین اسلام کو جو فروغ واشاعت ملا ہے وہ حضرت خدیجہ کے مال و دولت سے ملا ہے، بتائیں فروغ اسلام میں حضرت خدیجہ کی دولت کہاں کہاں اور کن جگہوں پر صرف ہوئی؟

سوال ۱۲:۔ خدیجہ کبریٰ کی وفات کے بعد آپ نے کس کو اپنی زوجیت میں لیا؟

سوال ۱۳:۔حضرت عائشہ کی آپؐ سے منگنی کس نے اور کہاں کی' آپ کی رخصتی کہاں اور کس سنہ میں ہوئی ؟

سوال ۱۴:۔ ہمارے معاشرے میں آج کل چھوٹی عمر میں از دواج ایک برا فعل سمجھا جاتا ہے بلکہ عورت کے حق میں ایک ظالمانہ ومجرمانہ سلوک گردانا جاتا ہے جبکہ سنا ہے حضرت محمدؐ نے حضرت عائشہ سے سات سال کی عمر میں منگنی کی ہے اور نو سال کی عمر میں عقد کیا ہے کیا ہمیں اپنے معاشرے کی روایات کی تاسی کرنی چاہیے یا نبی کریمؐ کی ؟

سوال ۱۵:۔ مدینہ کے منافقین نے ام المومنین حضرت عائشہ پر نازیبا و ناروا تہمت باندھی ہے اس سلسلہ میں چند سوالات پیش خدمت ہیں۔

(۱۔اس تہمت کو کس کس نے اچھالا ہے۔

(۲۔ یہ تہمت باندھنے کا ماحول کب اور کہاں پیش آیا ہے۔

(۳۔آخر میں اس تہمت کا انجام کیا ہوا اسے کیسے ختم کیا گیا۔

(۴۔سنا ہے آخر میں یہ تہمت مداخلت ربانی سے رفع ہوئی ہے اس کا کیا ثبوت ہے۔

سوال ۱۶:۔ام المومنین حضرت عائشہ نبی کریمؐ کے خانہ اہل بیت میں دوسروں کے لئے نمونہ ومثال طہارت تھیں کسی کے وہم وخیال میں نہیں تھا کہ امت میں سے کوئی نظر خباثت سے اہل بیت کی طرف دیکھے گا یا ان کے بارے میں زبان نجاست وخباست کھولے گا لیکن ایسی زبان کھولی گئی جو حضرت عائشہ خود نبی کریمؐ اور خانہ ابوبکر بلکہ پورے مومنین کیلئے آسمانی بجلی گرنے کی مانند تھی لیکن آیت کریمہ میں آیا ہے یہ جو بات جھوٹ تمہارے بارے میں باندھی ہے تم اس کو اپنے لئے شرمت سمجھو تو سوال پیدا ہوتا ہے کیا ناموس کے بارے میں جو بھی زبان درازی ہو جائے، گرے ہوئے منافقین زبان کھولیں اور اس سے خاندان اہل بیت کی اہانت ہوتی ہو تو کیا تب بھی یہ ان کے لئے خیر ہے، یہ خیر کیسے ہوگی۔

سوال ۱۷:۔آپؐ کی زوجات میں سے ایک حفصہ بنت عمر بن خطاب ہیں آپ نے ان کو کس زاویہ کے تحت اپنے نکاح میں لیا اس میں کون سی حکمت کارفرما تھی؟

سوال ۱۸:۔حضرت عائشہ کے بعد آپؐ کے عقد میں آنیوالی کون سی زوجہ تھیں؟

سوال ۱۹:۔آپؐ نے آزاد عورتوں کے علاوہ ایک کنیزہ بھی لی لیکن ایک بیوی بھی متعہ کے طور پر نہیں لی جبکہ حدیث صحیح مسلم میں آیا ہے آپؐ نے متعہ کی اجازت دی تھی تو آپؐ نے خود متعہ کیوں نہیں کیا، کیا یہ حدیث جھوٹی ہے یا متعہ بذات خود ایک گرا ہوا اور ناپسندیدہ عقد ہے؟

سوال ۲۰:۔ مستشرقین نے حضرت محمدؐ کی کثرت ازدواج پر بہت سے اعتراضات کئے ہیں وہ کس زاویہ نگاہ سے کثرت زواج کو مسترد کرتے ہیں؟

سوال ۲۱:۔مستشرقین کی تقلید کرتے ہوئے ہمارے ملک کے سیکولروں کو بھی کثرت ازواج پر اعتراض ہے، وہ اپنی اس منطق کی کیا دلیل پیش کرتے ہیں کہ کثرت زواج فعل قبیح ہے یا مغرب والوں کی اندھی تقلید ہے؟

سوال۲۲:۔ کیا تعدد ازواج شوہر دار عورتوں کی خواہشات سے منافی ہے یا جنس خواتین کے حقوق کے منافی ہے؟

سوال۲۳:۔ از دواج واحد پر انحصار کرنے سے بہت سی خواتین نعمت ازواج سے محروم ہوتیں ہیں مغرب اور سیکولران کے متبادل کیا طریقہ پیش کرتے ہیں؟

سوال۲۴:۔ حقوق خواتین کو طلاق سے بہت چڑ ہے کیا ایک عورت کی وجہ سے اپنے شوہر سے مستقل زندگی گزارے اور با دل نا خواستہ اس پر صبر کرے، آپ نے اس کیلئے کیا حل پیش کیا ہے؟

آخری سوال: ہمارا آخری سوال ربِ بعثت کنندہ خاتم النبین حضرت محمدؐ سے ہے کہ اگر کوئی بندہ عاجز و قاصر جس کے پاس کوئی قابل ذکر و تسلی بخش چیز نہیں ہے، اس کے پاس عذاب جہنم سے بچنے کیلئے کوئی چیز میسر نہیں ہے۔ اس کے پاس کل سرمایہ حضرت محمد کی کنتم خیر امۃ تنہا ہے۔ اسے خیر امت جینے اور مرنے کیلئے کیا کرنا چاہیے۔ وہ اس پریشانی اور عار و ذلت سے نہ مرے وہ اللہ کی درگاہ میں کس طرح دعا کرے اور کن الفاظ و کلمات میں دعا کرے۔